تخلیقی نصاب برائے ابتدائی تعلیم و تربیت

سکھانے والے کھیل

48 سے 60 مہینے

تحریر: جوزف اسپارلنگ اور ازابیل لوئیس

ترجمہ: ادارہ تعلیم و آگہی

TeachingStrategies®

ARNEC Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood

دبي العطاء Dubai Cares

IDARA-E-TALEEM-O-AAGAHI

DISCLAIMER

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, distributed, or transmitted in any form or by any means, including photocopying, recording, or other electronic or mechanical methods, without the prior written permission of the publisher, except in the case of brief quotations embodied in critical reviews and certain other noncommercial uses permitted by copyright law. For permission requests, write to the publisher, addressed "Attention: Permissions Coordinator," at the address below.

Teaching Strategies, LLC
7101 Wisconsin Avenue, Suite 700
Bethesda, MD 20814
www.TeachingStrategies.com

Copyright 2008 Joseph Sparling

Photographs by Dorian M. Burr and Joseph Sparling

Copyright 2001, 2005, 2007 MindNurture, Inc.

Editor: Kai-lee Berke

Design: Carla Uriona

Layout/production:

Tony MacFarlane and Abner Nieves

Published under license by Colorado Bright Beginnings.

Teaching Strategies and the Creative Curriculum are registered trademarks of Teaching Strategies, Inc, Washington, D.C.

LearningGames is a registered trademark of MindNurture, Inc, Hillsborough, North Carolina.

The publisher and the authors cannot be held responsible for injury, mishap, or damages incurred during the use of or because of the information in this book. The authors recommend appropriate and reasonable supervision at all times based on the age and capability of each child.

تخلیقی نصاب برائے ابتدائی تعلیم و تربیت

سکھانے والے کھیل

48 سے 60 مہینے

فہرست

پیش لفظ

اظہار تشکر

سکھانے والے کھیلوں کی چیک لسٹ

آپ کا بچہ کیا کر سکتا ہے

سکھانے والے کھیل 151 تا 200

- 151 پسند اور ناپسند بتانا
- 152 میری فیملی
- 153 کہانی دوبارہ سنانا
- 154 تلاش کریں اور جمع کریں
- 155 مجھ سے بڑا
- 156 میرے بارے میں؟
- 157 چمچ کے کھانے
- 158 ہجوں پر چھلانگ
- 159 کب کیسے کہاں؟
- 160 پانچ تک چلو
- 161 یہاں سے وہاں تک
- 162 میری پسندیدہ اشیاء
- 163 دونوں مل کر تلاش کرو
- 164 سنجیدہ سوالات
- 165 خاص یادوں کا
- 166 ہماری کہانی
- 167 پہلا، اگلا، آخری
- 168 انسانی چہرہ بنانا
- 169 میں جاننا چاہتی ہوں کہ وہ کیسا محسوس کر رہی ہے؟
- 170 یہ میں ہوں
- 171 کہانی کے متعلق پیش گوئی کرنا
- 172 جیسے چاہو ترتیب دو
- 173 الٹ پلٹ کہانی
- 174 کونسا سب سے بہتر ہے
- 175 تھوڑا تھوڑا۔۔
- 176 مجھے دکھاؤ کہ یہ کیسا لگتا ہے
- 177 آج میں کر سکتا ہوں
- 178 میں یہ خود لوں گی
- 179 خط ڈاک میں بھیجنا
- 180 دوہرا خزانہ
- 181 آپ کیسے چلتے ہو جب...؟
- 182 لائنیں کاٹیں

- 183 تکونا کیچ
- 184 میں مدد چاہوں گی
- 185 کپڑوں میں میرا ماضی
- 186 اصول جن کا عادی ہونا ہے
- 187 بتاؤ کیسے
- 188 رنگین اور ہندسی کارڈ
- 189 آؤ سوچتے ہیں کہ۔۔۔
- 190 حیران ہوں یہ کس وجہ سے ہوا
- 191 کل کے لئے کپڑے
- 192 ہم مل جل کر کھیلتے
- 193 آؤ جشن منائیں
- 194 قافیہ بندی
- 195 گنتے جانا
- 196 تفصیل سے سوچو
- 197 نادان سلیمان
- 198 پُر پیچ ہدایات
- 199 ایک جیسی آوازیں
- 200 لفظوں پر دھیان دینا

پیش لفظ

محترم والدین!

تخلیقی نصاب سکھانے والے کھیلوں کے نام سے آپ تک ایک پر جوش پروگرام پیش کرتے ہوئے مجھے بہت خوشی محسوس ہورہی ہے۔ان کھیلوں کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ وہ ایسی مہارتوں کی نشوونما کریں جو آپ کے بچے کو کامیاب اور زندگی بھر کی سکھلائی تک لے جائیں۔ایسا کرنے کے لئے سب سے اہم کردار آپ کا ہے۔

آپ کو باقاعدگی سے ایک رنگوں سے بھرپور ہینڈ آؤٹ بھجوایا جائے گا جس میں ایسے سادہ اور تفریحی کھیل بیان کئے گئے ہوں گے جو آپ اپنے بچے کے ساتھ کھیل سکیں گے۔ان کے لئے کسی خصوصی کھلونے یا سامان کی ضرورت نہیں ہے۔انہیں آپ اپنے بچے کے ساتھ روزمرہ کے تجربے کے حصے کے طور پر کرسکتی ہیں۔لیکن ان سے بڑا فرق پڑسکتا ہے اور ہزاروں بچوں اور ان کے خاندانوں میں یہ پہلے ہی نمایاں فرق پیدا کر چکے ہیں۔

مختلف عمر کے بچوں کے لئے کھیلوں کے پانچ مختلف سیٹ تیار کئے گئے ہیں۔آپ کو صرف وہی کھیل بھجوائے جائیں گے جو آپ کے بچے کے لئے موزوں ہوں گے۔ابتداء کرنے کے لئے کوئی بھی وقت بہت جلدی نہیں ہے۔آپ کا بچہ پیدائش سے سیکھ رہا اور بڑا ہورہا ہے۔زندگی کے پہلے 5 برسوں میں آپ جو تجربات مہیا کرتے ہیں وہ آپ کے بچے کے ذہن کی تعمیر، سوچنے کی مہارتوں کی نشوونما، سماجی مہارتوں کے فروغ اور آپ کے بچے کے بطور طالب علم اعتماد کی تعمیر میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

آپ اپنے بچے کے پہلے اور سب سے اہم استاد ہیں۔آپ اپنے بچے کے ساتھ جو کام بھی کرتے ہیں، جو بات بھی کہتے ہیں، جو گیت بھی گاتے ہیں اور جو کھلونا بھی کھیلنے کے لئے دیتے ہیں۔وہ اہم سبق سکھاتا ہے۔ان کھیلوں کے استعمال کرنے سے حاصل ہونے والے شاندار نتائج میں سے ایک یہ ہے کہ اپنے بچے کے ساتھ ایک مثبت تعلق قائم کرنے میں یہ آپ کی مدد کرتے ہیں۔اپنے بچے کے ساتھ ساتھ آپ بھی سیکھتے ہیں۔آپ کو بچے کی نشوونما کی سمجھ کے ساتھ اپنے بچے کے سیکھنے کے عمل میں رہنمائی کے کئی عملی تصورات بھی حاصل ہوں گے۔

سکھانے والے کھیلوں کو استعمال کرنے کے لیے تخلیقی نصاب برائے شیر خوار، نیا نیا چلنا سیکھنے والوں اور دو سالہ بچگان یا تخلیقی نصاب برائے پری سکول میں سے آپ کسی ایک کو بھی بروئے کار لا سکتے ہیں۔اس جامع نصابی مواد کے مصنف کے طور پر میں اس پیشکش پر بہت پُر جوش ہوں۔بچے اس وقت سب سے زیادہ مستفید ہوتے ہیں جب ان کی زندگیوں میں شامل اہم بالغان یعنی ان کے والدین، دیکھ بھال کرنے والے، اساتذہ، ماہرین صحت یا گھر آنے والے مہمان مل کر ان کی سکھلائی اور نشوونما میں مدد کر رہے ہوتے ہیں۔

میں آپ کی انتہائی خوشی اور کامیابی کے لئے دعا گو ہوں،

Diane Trister Dodge

President

Teaching Strategies, Inc.

اظہار تشکر

کریٹو کریکلم لرننگ گیمز کی تیاری میں بہت سے لوگوں نے معاونت کی ہم Heather Baker اور kai-lee'Berke کی فکر سے بھرپور تحریر اور بچوں کی عمدہ کتابوں کی تلاش کے لیے شکرگزار ہیں جس کی وجہ سے ہر کھیل کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

ہم Nancy Guadagno، Sharon Samber، Toni Bickart اور Rachel Tickner ایڈیٹرز کی تفصیلی توجہ کے بھی شکرگزار ہیں ہم Carla Urionia، Abner Nieves اور Tony MacFarlane کی خدمات کو بھی سراہتے ہیں جنھوں نے سرگرمیوں کے لیے نیا ڈیزائن تشکیل دیا۔ ہم Nancy Guadagno اور Kai-lee'Barke کا پھر سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اس کام کو آگے بڑھانے اور مکمل کرنے میں نہایت حوصلے اور ہمت سے کام لیا۔

Diane Trister Dodge

President

Teaching Strategies, Inc.

ٹیچنگ سٹریٹیجز کا تیار کردہ کریٹو کریکلم (Creative Curriculum) جو کہ انگریزی زبان میں پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے۔ ادارۂ تعلیم و آگہی نے ایشیاء پیسفک ریجنل نیٹ ورک فار ارلی چائلڈ ہڈ (ARNEC) کے تعاون سے ان کتب کا اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے تاکہ ہمارے ہاں زیادہ سے زیادہ والدین، نگداشت دہندگان اور اساتذہ کو چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت میں مدد مل سکے۔ علاوہ ازیں ان کتب کی اشاعت اور تشہیر میں مالی معاونت کے لیے ہم دبئی کیئرز کے شکرگزار ہیں۔

میرے لیے ان کتابوں کا ترجمہ کرنا ایک نہایت دلچسپ اور پرحاصل عمل رہا۔ اس اہم اور دلچسپ عمل میں بہت سے افراد کی کوشش شامل ہیں۔ خاص طور پر ادارہ تعلیم و آگہی (ITA) کی ڈائریکٹر محترمہ بیلا رضا جمیل جنھوں نے (ARNEC) کی وساطت سے ٹیچنگ سٹریٹیجز کے ساتھ مذکورہ مجموعے کے اردو ترجمہ کے لیے پیش رفت کی۔ اس کے علاوہ میں ادارہ کے ڈی۔ ٹی۔ پی ڈیپارٹمنٹ (ڈیسک ٹاپ پبلشنگ)، ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور فوٹوگرافرز کی بھی شکرگزار ہوں۔ سب سے بڑھ کر ان تمام والدین اور بچوں کا شکریہ جنھوں نے پاکستان کے ثقافتی پس منظر کے مطابق تصاویر بنوانے میں مدد کی۔

ہما سکندر

منیجر ای۔سی۔ای پروگرام

ادارہ تعلیم و آگہی

فہرست

سکھانے والے کھیلوں کی چیک لسٹ

48 سے 60 مہینے

میں نے درج ذیل کھیل خاندان/فیملی ---

کو بتائے ہیں۔

سکھانے والے کھیلوں کی سرگرمی نمبر اور نام	فیملی کو دینے کی تاریخ
151 پسند اور ناپسند بتانا	
152 میری فیملی	
153 کہانی دوبارہ سنانا	
154 تلاش کریں اور جمع کریں	
155 مجھ سے بڑا	
156 میرے بارے میں؟	
157 چیچ کے کھانے	
158 ہجوں پر چھلانگ	
159 کب کیسے کہاں؟	
160 پانچ تک چلو	
161 یہاں سے وہاں تک	
162 میری پسندیدہ اشیاء	
163 دونوں مل کر تلاش کرو	
164 سنجیدہ سوالات	
165 خاص یادوں کا	
166 ہماری کہانی	

167 پہلا، اگلا، آخری

168 انسانی چہرہ بنانا

169 میں جاننا چاہتی ہوں کہ وہ کیسا محسوس کر رہی ہے؟

170 یہ میں ہوں

171 کہانی کے متعلق پیش گوئی کرنا

172 جیسے چاہو ترتیب دو

173 الٹ پلٹ کہانی

174 کونسا سب سے بہتر ہے

175 تھوڑا تھوڑا۔۔

176 مجھے دکھاؤ کہ یہ کیسا لگتا ہے

177 آج میں کر سکتا ہوں

178 میں یہ خود لوں گی

179 خط ڈاک میں بھیجنا

180 دوہرا خزانہ

181 آپ کیسے چلتے ہو جب...؟

182 لائنیں کاٹیں

183 تکونا کیچ

184 میں مدد چاہوں گی

185 کپڑوں میں میرا ماضی

186 اصول جن کا عادی ہونا ہے

187 بتاؤ کیسے

188 رنگین اور ہندسی کارڈ

189 آؤ سوچتے ہیں کہ۔۔۔

190 حیران ہوں یہ کس وجہ سے ہوا

191 کل کے لئے کپڑے

192 ہم مل جل کر کھیلتے

193 آؤ جشن منائیں

194 قافیہ بندی

195 گنتے جانا

196 تفصیل سے سوچو

197 نادان سلیمان

198 پُر پیچ ہدایات

199 ایک جیسی آوازیں

200 لفظوں پر دھیان دینا

پسند اور ناپسند بتانا

ایک دوسرے کو اچھی طرح جاننے کے لئے اپنی پسند اور نا پسند کے بارے میں بات کریں اور بچے کو بھی ایسا کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں اسطرح بچہ سیکھے گا کہ لوگوں کی رائے اور پسند ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے مزید یہ کہ اس کی رائے اور پسند اہم ہے۔

میں اس ریڑھی کو دھکیلنا چاہتا ہوں

درکار سامان:

☆ ریڑھی

یہ کیوں اہم ہے؟

اگر ہم کسی چیز یا شخص کو پسند نہیں کرتے تو جسمانی طور پر غصہ کا اظہار کرنے کی بجائے الفاظ کے ذریعے بیان کرنا ایک بہتر طریقہ ہے۔ جب ہم بچے کے سامنے کسی پسندیدہ یا ناپسندیدہ احساسات کے اظہار کا طریقہ پیش کرتے ہیں تو بچہ نہ صرف احساسات کے نام سیکھے گا بلکہ اس بات سے بھی آگاہ ہوگا کہ ان احساسات کے متعلق بات کی جا سکتی ہے۔ آپ کو یقیناً بچے کی پسند اور ناپسند کے متعلق بات کرنی چاہیے تا کہ وہ اپنی ذات سے آگاہ ہو اور دوسروں کے ساتھ تعلقات استوار کر سکے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ کسی صورتحال یا واقعہ کے متعلق بچے سے بات کریں مثلاً بچے کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس جانا'' مجھے ڈاکٹر کے پاس جانا اچھا لگتا ہے۔ وہاں ویٹنگ روم میں بہت اچھے میگزین ہوتے ہیں اور جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو ڈاکٹر ہمیں ٹھیک کرتا ہے کیا آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانا اچھا لگتا ہے؟۔
- ☆ بچے کو سوچنے کے لئے مناسب وقت دیں اور اس کے رائے کو قبول کریں۔
- ☆ گفتگو کو آگے بڑھانے کے لئے مزید بات کریں'' آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانا اچھا کیوں نہیں لگتا'' مثلاً'' مجھے ڈاکٹر کے پاس جانا اچھا نہیں لگتا کیونکہ بعض اوقات ہمیں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اور آپ کو کیوں اچھا نہیں لگتا'' وغیرہ۔
- ☆ بچے کے احساسات کو سراہیں اور پرسکون انداز میں تبصرہ کریں'' اچھا! تو آپ کو یہ بات پسند نہیں''۔
- ☆ بچے کو احساس دلائیں کہ آپ اس کی رائے اور پسند و ناپسند کو اہمیت دیتے ہیں۔ اگر آپ اس کے رائے پر منفی تنقید کریں گے یا اس کے احساسات بدلنے کی کوشش کریں گے تو بچہ اگلی بار اپنے احساسات کا اظہار کرنے سے گریز کرے گا۔
- ☆ غلط بات یا رائے کی اصلاح کرنے کی بجائے بچے کی مدد کریں کہ وہ اپنے احساسات کو الفاظ میں بیان کر سکے۔

ایک اور طریقہ کار

اس سرگرمی کے لئے بہت سے دوسرے موضوعات کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً مارکیٹ جانا، سالگرہ پارٹی، بڑی بہن یا کسی رشتے دار کی طرف جانا، ٹرین کا سفر، گاڑی کا سفر وغیرہ بات چیت کے دوران ہمیشہ بچے کو پوری توجہ دیں۔

میری فیملی

میری کزن

اپنے بچے کے ساتھ مل کر افرادِ خانہ کی تصاویر گروپ کی شکل میں ترتیب دیں۔ اس طرح بچے میں فیملی کے تصور کے متعلق سمجھ بوجھ پیدا ہوگی۔ اور وہ ایسے الفاظ جان جائے گا۔ جن کی مدد سے فیملی کے تعلق کو بیان کیا جاسکتا ہے۔

درکار سامان:

- ☆ چارٹ/بورڈ
- ☆ خاندان کی تصویریں
- ☆ مارکر

یہ کیوں اہم ہے؟

اپنی فیملی کے افراد کی تصاویر دیکھ کر اور انکے متعلق بات کر کے بچہ خوشی محسوس کرے گا۔ اور تصاویر کو حقیقی افراد کے ساتھ منسلک کرنے لگے گا۔ آگے چل کر جب بچے تصورات کی گروہی تقسیم کرتے ہیں تو انہیں فیملی کے رشتوں کا علم بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔ چچا یا خالہ جیسے الفاظ ان کے لئے زیادہ بامعنی ہو جاتے ہیں۔ جب وہ یہ سمجھنا شروع کرتے ہیں۔ کہ ایک انسان کے بہت سے کردار ہوتے ہیں۔ مثلاً (بوڑھا، جوان، بہن، ماں، خالہ، ماموں) اور تعلقات کے اعتبار سے وہ بہت سے زمروں میں آتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ دیوار پر دو چارٹ چسپاں کریں۔
- ☆ ایک پر سرخی لکھیں ''امی جان کی فیملی'' اور دوسرے پر لکھیں ''بابا جان کی فیملی'' اور حسب ضرورت دوسری سرخیاں بھی لکھ سکتے ہیں جو بچے کے دو طرفہ خاندان کو پیش کرے۔
- ☆ ہر سرخی کے نیچے متعلقہ فرد (ماں/باپ) کی تصویر لگائیں۔ اور بچے سے کہیں کہ وہ ہر چارٹ پر اپنی تصویر بھی لگائے۔
- ☆ تمام فیملی کے افراد چارٹ کے لئے اپنی تصاویر فراہم کریں۔ جب بھی کوئی تصویر چارٹ پر لگائی ہو تو پہلے بچے کے ساتھ اس فرد کے تعلق کی وضاحت کریں۔ مثلاً مونا پھوپھو، بابا جان کی چھوٹی بہن ہے۔ دادا جان، بابا جان کے بابا ہیں۔
- ☆ وضاحت کرتے وقت تمام افراد کا بچے کے ساتھ تعلق کے نام بتائیں مثلاً ماموں جان، دادا، چچا، پھوپھو وغیرہ۔
- ☆ تصاویر لگاتے وقت بھی تعلقات کی ترتیب کا خیال رکھیں تاکہ بچہ ترتیب کی مدد سے تعلقات سمجھنے میں سہولت محسوس کرے۔ ''مثلاً ٹیپو ماموں نانی جان کے بیٹے اور ماما کے بھائی ہیں''۔

ایک اور طریقہ کار

اگر آپ کی فیملی چھوٹی ہے تا آپ اور آپکا بچہ فیملی کے تمام افراد کے ساتھ منسلک نہیں ہیں تو آپ ایک چارٹ بنا سکتے ہیں جس کا نام ''پیار بھرا خاندان/فیملی'' رکھیں اور اس میں ان تمام لوگوں کی تصاویر لگائیں۔ جن کو بچہ مختلف ناموں/رشتوں سے پکارتا ہے۔

کھیل نمبر153

کہانی دوبارہ سنانا

بچے کو مختصر کہانی سنائیں جس کو وہ دوبارہ اپنے کسی دوست یا کھلونے (پتلی / گڑیا) کو سنا سکے۔ اسطرح بچہ کسی واقعہ کے اہم نکات یاد رکھنے کی مشق کرتا ہے۔اور انکا مرکزی خیال بھی یاد رکھتا ہے آگے چل کر یہ کھیل بچے کو کہانیاں پڑھنے اور ان سے متعلق اہم نکات اور مرکزی خیال یاد رکھنے میں مدد کرتا ہے۔کہانی سنانا بچے کو مواقع دیتا ہے کہ وہ اسے یاد رکھے اور اسکے اہم واقعات دوبارہ بیان کرے۔ اگر چہ کہانی کی تفصیلات میں تبدیلی آسکتی ہے۔ بچہ کہانی کے مختلف حصوں کو خود سے جوڑ سکتا ہے۔ کہانیاں اور ان کے ڈھانچے سے واقف ہونا آگے چل کر بچے کو "پڑھنے" میں مدد دیتا ہے۔

اور وہ بہت خوش تھا

درکار سامان:

☆ کہانیوں کی کتاب

☆ گڑیا/پتلی

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایسا کھلونا/ گڑیا کا انتخاب کریں جو آپ کے بچے کو پسند ہو۔ بچے کو واضح کریں کہ جو کہانی آپ اسے سنائیں گے وہ اپنی گڑیا/ کھلونے کو دوبارہ سنا سکتی/ سکتا ہے آج میں آپ کو ایک بہت اچھی کہانی سناؤں گی/ گا۔ جو آپ ڈولی (کھلونے کا کوئی سا نام) کو بھی سنا سکتی/سکتے ہیں

اگر آپ کہانی غور سے سنو گے تو دوبارہ کہانی سنا سکو گے''۔

☆ کہانی کا آغاز سب سے اہم کردار سے کریں مثلاً ''ایک بلی جو کہ بہت بھوکی تھی۔۔۔۔ پھر کہانی کے اہم واقعات بیان کریں اور اسی قدر تفصیلات بیان کریں جس قدر بچہ ان کو یاد رکھ سکے مثلاً۔

- وہ ایک گوشت کی دکان کے پاس بیٹھ گئی۔
- قصاب نے اسے ایک گوشت کا ٹکڑا دیا۔
- وہ گوشت کا ٹکڑا اُٹھا کر وہاں سے چلی پڑی۔
- ایک کونے میں بیٹھ کر اس نے گوشت کا وہ ٹکڑا کھایا۔ اور سو گئی۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے کھلونے یا گڑیا کو وہی کہانی سنائے۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لئے تیار ہیں؟

یہی کہانی آپ کھلونے / گڑیا/پتلی کی طرف سے بچے کو دوبارہ سنا سکتے ہیں۔ لیکن کہانی سنانے کے دوران کچھ غلطیاں کریں تا کہ بچے کو تصحیح کرنے کا موقع ملے اسطرح وہ کہانی کو یاد کرنے کی مشق کرے گا۔

کھیل نمبر154

تلاش کریں اور جمع کریں

اپنے بچے کو کارآمد اور دلچسپ اشیاء تلاش کرنے، نمایاں جگہ پر رکھنے اور ان کے متعلق بات کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں کچھ وقت کے بعد بچہ مختلف جمع شدہ اشیاء کے متعلق اپنی ذاتی پسند اور دلچسپی کے بارے میں اظہار خیال کرنے لگے گا۔

مجھے سفید پتھر ملا ہے!

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے ماحول میں پائی جانے والی دلچسپ اشیاء کی طرف توجہ دے۔ بعدازاں جن اشیاء کو وہ جمع کرتا ہے۔ اسکی دلچسپی قائم رکھنے کے لئے گھر کے ہر کونے میں نمایاں طور پر رکھنے لئے کہیں اور اسے کوئی نام دے دیں مثلاً ''میری دریافت'' اس طرح بچے کو نہ صرف انتخاب کرنے کے مواقع ملیں گے بلکہ وہ اپنی پسند کو جاننے لگے گا۔ اور انہیں کس طرح اچھے طریقے سے رکھنا ہے یہ وقت کے ساتھ ساتھ سیکھ جائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ جب آپ کے بچے کو کوئی چیز ملتی ہے۔ اور اسے اچھی لگتی ہے۔ تو اس کی نئی دریافت کے متعلق بات کریں واہ! یہ تو پرانا/نوٹ ہے۔ اگر آپ کو یہ اچھا لگا ہے تو آپ اس کو رکھ لیں اور ''میری دریافت'' میں جمع کرلیں۔

☆ بچے کے ساتھ بات چیت کریں کہ جمع شدہ اشیاء کو کیسے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اور ''میری دریافت'' کارنر میں ان اشیاء کو اچھے طریقے سے کیسے سجایا جاسکتا ہے۔

☆ مثلاً مختلف طرح کے پتھر کے ٹکڑے اور گھونگے پانی کے جار میں ڈالیں تاکہ وہ اور بھی خوبصورت نظر آئیں۔ نازک اشیاء کو علیحدہ رکھیں اور اس مقصد کے لئے کوئی گتے کا ٹرے (انڈوں والا ٹرے) استعمال کیا جاسکتا ہے۔

☆ بچے کی جمع شدہ اشیاء کو اور کن طریقوں سے گھر میں کس جگہ نمائش کے لئے رکھا جاسکتا ہے۔ ان کے متعلق بات کریں۔

☆ بچے کی جمع شدہ اشیاء کی تعریف کریں اور ان اشیاء کے متعلق بات کریں۔ جن کو ان میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کو اس بات کی گنجائش ہونی چاہیے کہ وہ جب چاہے ''میری دریافت'' کارنر کو ختم کرے یا اشیاء تبدیل کرے ہو سکتا ہے وہ نئی چیزوں میں دلچسپی محسوس کر رہا ہو۔

مجھ سے بڑا

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے جسم کا دوسری اشیاء کے ساتھ موازنہ کرے۔ مثلاً مختلف طرح کے ڈبے یا کمرہ وغیرہ۔ اسطرح بچہ سیکھے گا کہ اجسام کے سائز کی نسبت ہوتی ہے اور وہ ان کے سائزوں کو بیان کرنے کے لئے "اس سے بڑا یا چھوٹا" کے ذریعے سمجھنے لگے گا۔

یہ ڈبہ مجھ سے بڑا ہے!

آپ جس ڈبے میں پاؤں رکھ کر کھڑے ہیں اس کے متعلق بتائیں

درکار سامان:

☆ گتے کا ڈبہ

یہ کیوں اہم ہے؟

بچہ اشیا کے تقابل کے ذریعے نسبتاً چھوٹا اور نسبتاً بڑا کا تصور سمجھنے لگے گا۔ اشیاء کا تقابل اسے سائز اور اس سے متعلق الفاظ استعمال کرنے کا قیمتی موقع فراہم کرتا ہے اور وہ سیکھتا ہے کہ سائز کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کس طرح نسبت دینی ہے۔ اشیاء کو ایک دوسرے سے نسبت دینا ''جائزہ'' اور ''نسبت'' کے تصوارت کیطرف پہلا قدم ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ کمرے کے بیچوں بیچ بچے کے ساتھ کھڑے ہوں اور کہیں ''اپنی جگہ چھوڑے بغیر کمرے کی دیوار کو ہاتھ لگاؤ یا چھت کو چھوؤ''۔
- ☆ نشاندہی کریں کہ یہ ممکن کیوں نہیں ہوا۔ ''ہم کمرے کی چھت کو ہاتھ نہیں لگا سکے کیونکہ یہ کمرہ ہماری نسبت سے بہت بڑا ہے''۔
- ☆ بچے کے ساتھ کسی الماری کے نزدیک جائیں اور وہی عمل دہرائیں۔ پھر بتائیں کہ ہم اس کی دیوار کو ایک جگہ کھڑے رہ کر بھی چھونے میں کامیاب ہوگئے کیونکہ یہ الماری اس کمرے کی نسبت چھوٹی ہے۔
- ☆ اس عمل کے متعلق بچے کی گفتگو توجہ سے سنیں کہ وہ نسبتاً بڑے اور چھوٹے کے تصور کو کس قدر سمجھا ہے۔
- ☆ الماری کے دو مختلف حصے چنیں ایک اتنا بڑا ہونا چاہیے کہ بچہ اس میں آسانی سے بیٹھ سکے۔ اور دوسرا اتنا چھوٹا کہ بچہ اسمیں نہ گھس پائے۔
- ☆ بچے کو پہلے چھوٹے حصے میں بیٹھنے کے لئے کہیں اور پھر اس سے پوچھیں کہ وہ اس میں کیوں نہیں گھس سکا اس تجربے کے متعلق بات کرنے کے لئے بچے کو ''نسبتا چھوٹے'' کا لفظ استعمال کرنے میں مدد دیں۔
- ☆ بعدازاں بچے کو بڑے حصے میں بیٹھنے کے لئے کہیں۔ اور اس کے ہاتھ میں چھوٹا ڈبہ بھی دے دیں۔ تاکہ وہ آسانی دونوں ڈبوں کے سائز کا مقابلہ کر سکے۔

ایک اور طریقہ کار

رسی کی مدد سے ایک بڑا دائرہ بنائیں اور بچے کو دائرے کے ساتھ ساتھ چلنے کے لئے کہیں۔ پھر اس کے ساتھ ایک چھوٹا دائرہ بنائیں۔ تاکہ بچہ دونوں کے سائز کا مقابلہ کر سکے۔ اس کے علاوہ بچہ اپنے جسم کے اعضاء کے ساتھ پیمائش کر ذریعے بھی سائز اور ان کی نسبت سیکھ سکتا ہے مثلاً ہاتھ، پاؤں یا ناخن کا سائز بچے سے کہیں ''چلو آؤ ہم ملکر میرے ناخن سے چھوٹی چیز ڈھونڈتے ہیں۔

میرے بارے میں؟

بچے سے بات چیت کرنے اور سوالات پوچھنے کے لئے کسی کٹھ پتلی کا استعمال کریں۔ اس کھیل کے ذریعے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے متعلق بات چیت کرے۔

اس طرح بچہ اپنی ذات کے تصور کو سمجھنے لگے گا۔ اور اسکے اظہار کے مناسب طریقے بھی سیکھے گا۔

درکار سامان:

☆ کٹھ پتلی

یہ کیوں اہم ہے؟

کٹھ پتلی کے اس کھیل کے ذریعے بچے کو اپنی ذات کے تصور کے اظہار کا طریقہ آئے گا۔ حتّٰی کہ اگر بچہ صرف ایک لفظ میں یا اشارے میں بھی جواب دے، پھر بھی یہ کھیل اس کو اپنی متعلق سوچنے اور بات کرنے کا موقع دے گا۔ جب بچہ اپنی ذات سے متعلق سوالات کا جواب دیتا ہے۔ تو حال اور مستقبل میں اپنی ذات کے تصور کو آہستہ آہستہ تشکیل دیتا/دیتی ہے۔ اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسروں کے کہے ہوئے الفاظ دہرا کر اپنے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ کسی کٹھ پتلی کا انتخاب کریں جس کی مدد سے آپ اپنے بچے کے ساتھ گفتگو کریں۔

☆ کٹھ پتلی کے ذریعے بچے سے مختلف سادہ اور آسان سوالات کریں۔

مثلاً

کٹھ پتلی	بچہ
○ ہیلو / السلام علیکم	
○ میرا نام ٹنکو ہے آپکا کیا نام ہے؟	سارہ
○ سارہ بہت پیارا نام ہے میں دو سال کا ہوں آپکی عمر کیا ہے؟	چار
○ واہ! آپ تو بہت بڑی ہو میں بھی جلدی سے چار سال کا ہونا چاہتا ہوں کیا آپ کو بلی پسند ہے؟	جی
○ مجھے بھی بلی بہت پسند ہے۔ یہ بہت نرم ہوتی ہے۔ کیا آپ کسی بلی کو جانتی ہیں؟	جی! میرے پاس ایک بلی ہے
○ واہ! آپ تو بہت خوش قسمت ہیں کیا آپ اپنی بلی کو خود کھانا کھلاتی ہو	کبھی کبھی
○ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ اپنی بلی کو خود کھانا کھلاتی ہو گی تو آپ کی ماما جان بہت خوش ہوتی ہوں گی؟	جی
○ آپ کو اپنی بلی کی کونسی بات سب سے زیادہ اچھی لگتی ہے؟	وہ میری گود میں بیٹھ کر آوازیں نکالتی ہے۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کٹھ پتلی کے ذریعے استعمال کیے گئے الفاظ ادا کرے۔ مثلاً اگر کٹھ پتلی نے ''نرم'' کا لفظ استعمال کیا ہے تو بچے سے ایک ایسا سوال کریں جس میں نرم کا لفظ استعمال ہو مثلاً ''آپ کو بلی کے نرم بال کیسے لگتے ہیں''؟ اس طرح بچہ نہ صرف اس لفظ کو یاد رکھے گا بلکہ اس کو اپنی گفتگو میں استعمال بھی کرے گا۔

ایک اور طریقہ کار

کٹھ پتلی کے اس کھیل کو آپ پھر کبھی حسب ضرورت دہرا سکتے ہیں مثلاً اگر بچے نے نیا جوتا خریدا ہے یا کوئی رشتہ دار مل کر گیا ہے وغیرہ۔

کھیل نمبر 157

چمچ کے کھانے

کھانے کے اوقات میں بچے سے مخصوص کھانوں کے متعلق بات کریں اور اسے اس بات کا تعین کرنے میں مدد دیں کہ کون سے کھانے ہاتھ سے، کانٹے سے یا چمچ سے کھائے جاتے ہیں۔ اس تجربے سے بچے کی حوصلہ افزائی ہوگی کہ وہ اشیاء کی ایک نئے طریقے سے قسم بندی کرے یعنی ان کو کھائے جانے کے طریقے کی بنیاد پر۔

کیا چاول ''چمچ کا کھانا ہے''؟

درکار سامان:

☆ چارٹ
☆ چمچ کی تصویر
☆ کانٹے کی تصویر
☆ کھلے منہ والا برتن

یہ کیوں اہم ہے؟

کھانے کی اشیاء اوران کوکھائے جانے کے طریقوں کے متعلق بات کرنے سے بچہ نہ صرف ان کے نام سکھتا ہے بلکہ ان کی قسم بندی بھی کرنے لگتا ہے بچہ کھانے کومختلف طرح سے کھائے جانے کے متعلق سوچنے لگتا ہے۔مثلاسٹرابری کو ہاتھ سے کھانا ہے کانٹے سے یا چمچ کے ساتھ؟ بچہ اپنی ثقافت کے اعتبار سے کھانا کھانے کے پسندیدہ طریقے سیکھنا شروع کرتا ہےاوراس کے لئے موزوں ترین برتن اوران کے نام بھی جاننے لگتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ بچے کے ساتھ مل کر تین چارٹ بنائیں ہر چارٹ کوایک سرخی دیں (1) ہاتھ کے کھانے (2) کانٹے کے کھانے (3) چمچ کے کھانے ۔چارٹ بنانے میں بچہ آپ کی مدد کرسکتا ہے۔وہ ہر چارٹ پر موضوع کے اعتبار سے ہاتھ، کانٹا اور چمچ کی تصویر بنا سکتا ہے۔
- ☆ باروچی خانے میں کسی نمایاں جگہ پر یہ چارٹ لگائیں۔کھانے کے اوقات سے پہلے بچے کے ساتھ چارٹ کے قریب جائیں اور اس دن کے کھانے کے متعلق بات کریں'' آج میں نے مچھلی اور چاول بنائے ہیں،دہی کا رائتہ بھی ہے۔آپ یہ بتاؤ کہ مچھلی کسطرح کھائیں گے؟ ہاتھ کے ساتھ، کانٹے یا چمچ کے ساتھ''؟
- ☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ متعلقہ چارٹ پر کھانے کی اشیاء کی تصویر بنائے۔اگر آپ کے کھانے میں ایسی چیز موجود ہے جو پیکنگ میں خریدی ہے مثلاً دلیہ، کسٹرڈ وغیرہ تو بچے سے کہیں کہ وہ اس کے بیرونی کاغذ کو کاٹ کر متعلقہ چارٹ پر چسپاں کریں کھانے میں موجود ہر چیز کے لئے یہی عمل دہرائیں۔
- ☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کھانے کی ایسی اشیاء کے متعلق سوچے جوایک سے زیادہ چارٹ پر لکھی جاسکتی ہیں جیسا کہ چاول۔
- ☆ باقائدگی کے ساتھ ان چارٹوں کے متعلق گفتگو کریں تا کہ بچہ ان میں کسی نئی چیز کا اضافہ کر سکے۔

ایک اور طریقہ کار

جب آپ خرید وفروخت کے لئے مارکیٹ جائیں تو بچے کے ساتھ ایک طرح کا کھیل کھیلیں کھانے کی اشیاء والے حصے میں بچے کے ساتھ چلیں اور'' ہاتھ کے کھانے'''' چمچ یا کانٹے کے کھانے تلاش کریں''۔ان کھانوں کے متعلق بات چیت کے ذریعے آپ بچے کی حوصلہ افزائی کرسکتے ہیں کہ وہ دلچسپی کے ساتھ صحت بخش غذا، پھل اور سبزیاں کھائے۔

ہجوں پر چھلانگ

بچے کو دکھائیں کہ وہ کس طرح اپنے نام کے ارکان کے مطابق چھلانگ لگا سکتا/سکتی ہے اسطرح وہ الفاظ کے حصوں (Syllables) کے متعلق جانے گا۔

ما۔ر۔یہ

درکار سامان:

☆ سادہ کاغذ پر نام لکھیں جیسے ما۔ر۔یہ

یہ کیوں اہم ہے؟

اس کھیل میں جسم کی حرکت الفاظ کی آوازیں اوران کے حصے سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ جب بچہ جسم کی حرکت کے ذریعے کچھ سیکھتا ہے۔تو وہ اس تصور کو بہتر انداز میں سمجھتا ہے۔الفاظ کی آوازوں کو سننا اوران کے مطابق عمل کرنا مستقبل میں بچے کے لئے ہجے یاد کرنے اور پڑھنے کے لئے بنیاد کا کام کرتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ کاغذ پر بچے کا نام لکھیں یا نام کے ارکان کے درمیان وقفہ رکھیں ۔(اگر بچے کے نام کا صرف ایک رکن ہے تو کسی دوست یا پسندیدہ فرد) کا نام استعمال کریں۔

☆ لکھے ہوئے نام کے ارکان کو علیحدہ علیحدہ کاٹنے میں بچے کی مدد کریں نام کے ارکان کو چھو کر پکاریں جیسے دا۔دا۔ابو

☆ فرش پر چاک کی مدد سے ترتیب وار چوکور خانے بنائیں ۔نام کے ہر رکن کو علیحدہ خانے میں بالترتیب لکھیں ۔اور ٹیپ سے چپکائیں۔

☆ بچے کو واضح کریں کہ آپ نام کے ہر رکن میں بالترتیب چھلانگ لگائیں گے۔ایک رکن سے دوسرے رکن میں چھلانگ لگاتے ہوئے ان کا تلفظ ادا کریں۔ایک یا دونوں پاؤں سے چھلانگ لگائیں۔

☆ پھر بچے کو کوشش کرنے لئے کہیں اگر بچے کو چھلانگ لگاتے ہوئے توازن قائم رکھنے میں مشکل ہو تو اس کی مدد کریں۔

ایک اور طریقہ کار

اگر بچہ اس کھیل میں دلچسپی کا اظہار کرے تو دوسرے الفاظ کے ارکان کے ساتھ بھی یہ کھیل کھیلا جاسکتا ہے مثلاً پسندیدہ کھلونے کا نام کھانے کی پسندیدہ چیز کا نام وغیرہ

کب کیسے کہاں؟

یہ اتنا ٹھنڈا کیوں ہے؟

روز مرہ واقعات میں یا کسی کتاب کو پڑھنے کے بعد کبھی کبھار بچے سے اس کے متعلق کب کیسے اور کہاں سے شروع ہونیوالے سوال کریں۔ یہ سوالات بچے کی سوچ کو متحرک کرنے میں مدد دیتے ہیں ۔ یعنی وہ ان واقعات / معمولات کے وقت، عمل اور وجوہات کے بارے میں زیادہ گہرائی سے سوچتا ہے۔

درکار سامان:

☆ کہانی والی کتاب

یہ کیوں اہم ہے؟

کب کیسے اور کہاں جیسے سوالات بچے کی سوچ میں گہرائی پیدا کرتے ہیں ان سوالات کے جوابات دینے کے لئے بچے کو وقت، عمل اور اس کی وجوہات کے بارے میں بات کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس طرح کے سوالات کا جواب دینے کے لئے بچے کو ایک سے زیادہ حصوں پر مشتمل جملے بولنے کا موقع ملتا ہے۔ کیسے اور کہاں جیسے سوالات کا جواب دینا ہمارے لئے ایک مشکل عمل ہے۔ آغاز سے ہی سوالات کی مشق کروانا بچے کی فکری سطح کو مضبوط بناتی ہے۔ یعنی جب بچہ کسی کتاب کے متعلق اس قسم کے سوالات کے جواب دیتا ہے۔ تو اس کی پڑھنے لکھنے کی مہارت کو فروغ ملتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ گفتگو/ریڈنگ کے دوران بچے سے کب کیسے اور کہاں جیسے سوالات پوچھیں۔ مثلاً "ہم ناشتہ کب کرتے ہیں؟ آپ نے یہ گہرا سوراخ کیسے کیا؟ کہانی میں تینوں ہاتھی سیر کے لیے کیوں نکلے وغیرہ۔
- ☆ ان سوالات کے متعلق سوچنے کے لئے بچے کو مناسب وقت دیں۔ اگر بچہ ان سوالات کا جواب دینے میں کامیاب نہیں ہو پاتا تو نسبتاً آسان سوالات پوچھیں۔
- ☆ کہانی سناتے وقت ایک صفحہ پڑھنے کے بعد توقف کریں اور اس سے متعلق کوئی سوال کریں تاکہ بچہ کہانی کے متعلق زیادہ گہرائی کے ساتھ سوچے۔

ایک اور طریقہ کار

وقتاً فوقتاً بچے سے ایسے سوالات کرتے رہیں جس کے ذریعے اس کی معلومات کا اندازہ ہوتا رہے۔ بہت سی روزمرہ سرگرمیاں یعنی نہانا گاڑی میں سفر کرنا یا چاک سے ڈرائنگ کرنا بچے کے ساتھ سوال جواب کی مشق کرنے کے لئے اہم ذریعہ ہیں۔

کھیل نمبر160

پانچ تک چلو

ایک سادہ اور آسان بورڈ گیم بنائیں جس کی مدد سے بچہ پانچ کے ہندسے تک گن کر آگے بڑھ سکے اگر اس کھیل کی مشق سے بچہ محظوظ ہوتا ہے تو وہ ان بنیادی ہندسوں کو نہ صرف یاد رکھے گا بلکہ ان کو سمجھے گا۔

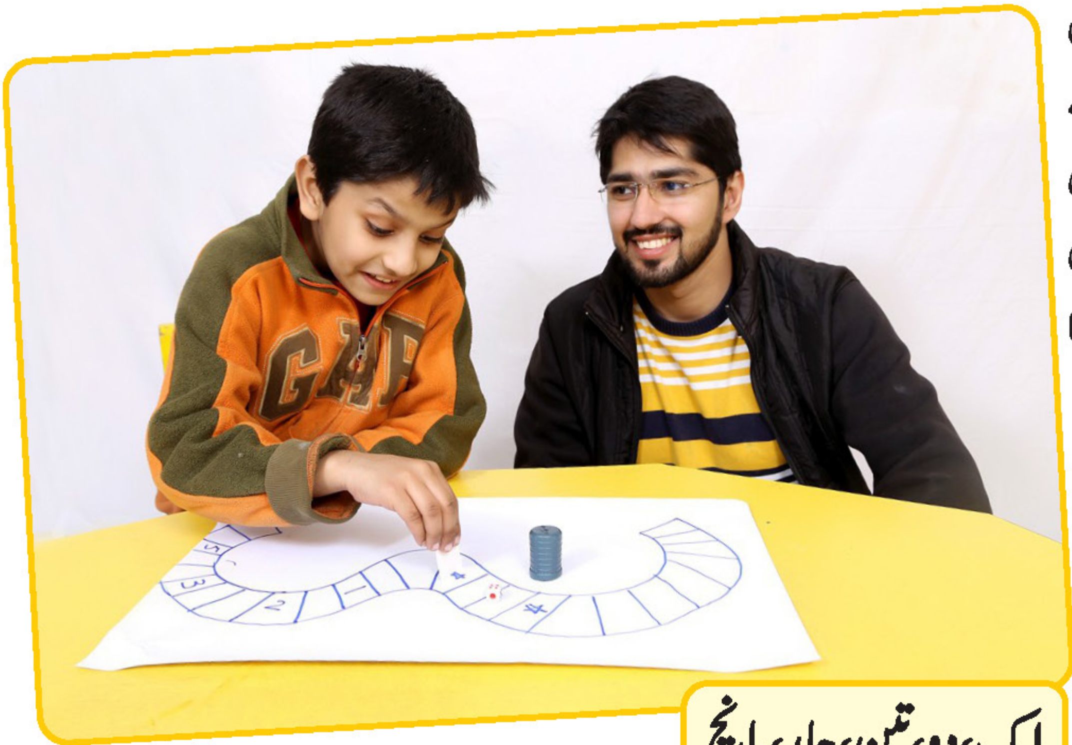

ایک، دو، تین، چار، پانچ

درکار سامان:

☆ سادہ کاغذ پر بنی سانپ سیڑھی

☆ ڈبی

☆ مارکر

یہ کیوں اہم ہے؟

ممکن ہے کہ آپکا بچہ پہلے سے پانچ تک گنتی جانتا ہو۔لیکن شاید وہ یہ نہیں جانتا کہ ہر ہندسہ ایک خاص تعداد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب وہ ایک کھیل کے ذریعے پانچ (خانوں) کو عملی طور پر گنتا ہے ساتھ ہی ساتھ زبان سے دہراتا ہے تو وہ ان کے استعمال کی مشق کرتا ہے۔بچہ جیسے جیسے بڑا ہوتا ہے اس کی گنتی کی مہارت بڑھتی رہتی ہے۔اور روزمرہ زندگی میں وہ ان کا زیادہ استعمال کرتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ پانچ کارڈ بنائیں ہر کارڈ پر بالترتیب ایک، دو، تین، چار اور پانچ نقطے ہونے چاہیے۔نقطے اتنے بڑے ہونے چاہیں تاکہ بچہ ان کی نشاندہی کر سکے اور ان کو آسانی سے گن سکے۔

☆ ایک سادہ کھیل والا بورڈ بنائیں۔جس پر بڑے سائز کے (کارڈ کے مطابق) مربع نما خانے بنائیں خانوں کا سائز اتنا بڑا رکھیں کہ بچہ نقطوں والا کارڈ با آسانی ان کے اندر رکھ سکے۔

☆ بچے کو مدعو کریں کہ وہ آپ کے ساتھ مل کر ہندسوں کا یہ کھیل کھیلے پہلے کارڈ کے انتخاب کے ذریعے گیم بورڈ پر خانوں کی گنتی کا فیصلہ کریں اتنے خانے گن کر اُسی ہندسے کے کارڈ کو بورڈ پر رکھنا ہے کھیلنے سے پہلے بچے کو گیم کے متعلق تفصیل سے بتائیں۔"
ہم اپنی باری پر کارڈ کا انتخاب کریں گے کارڈز کے اوپر دیئے گئے نقاط ہمیں بتائیں گے کہ ہمیں گیم بورڈ پر کتنے خانے آگے جانا ہے۔

☆ کارڈ کا انتخاب کرنے اور نقاط کو گننے کی مشق کریں۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ "مار کر خانے" سے چھلانگ لگاتے ہوئے آگے بڑھے اسطرح ہر خانہ واضح انداز میں گنا اور چھوا جائے گا۔

☆ کھیل کے دوران ہندسوں کے فرق پر زور دیں مثلاً "پانچ! یہ تو بہت زیادہ ہے" یا "دو! یہ تو جلدی آجائے گا" وغیرہ۔

☆ جب بچہ کھیل میں دلچسپی کا اظہار نہ کرے تو کھیل روک دیں خواہ کھیل ادھورا ہو۔

ایک اور طریقہ کار

سارا دن وقتاً فوقتاً بچے کو ایک سے پانچ اشیاء گننے کا موقع دیں جہاں مناسب ہو۔

یہاں سے وہاں تک

اسطرح بچہ نہ صرف ورزش کرے گا بلکہ مختلف حالتوں/پوزیشن سے متعلق الفاظ سیکھے گا اور ان کا بالواسطہ تجربہ حاصل کرے گا۔

کیا آپ یہاں سے اس بڑے پہیے تک دوڑ سکتے ہیں؟

درکار سامان:

- ☆ ٹائر
- ☆ کھلی جگہ

یہ کیوں اہم ہے؟

جب ہم بچے کے سامنے سمت اور اس سے متعلقہ الفاظ استعمال کرتے ہیں تو انکے متعلق اس کی سمجھ بوجھ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور وہ ان کا استعمال سیکھتا ہے۔ ''سے'' اور ''تک'' جیسے چھوٹے الفاظ حرکات اور مقامات کے درمیان مخصوص تعلق پیش کرتے ہیں۔ اس سرگرمی میں آپ بچے کی حرکات کو نام دے رہے ہیں جب ہم ''میز تک'' کہتے ہیں۔ تو ان الفاظ سے مختلف پیغام ملتا ہے جبکہ ''میز سے'' اور ''میز پر'' کے الفاظ مختلف معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ کھیل کے دوران بچے کی حرکات کے نام بتائیں۔ مزید جو کچھ وہ کر رہا ہے اور جس سمت میں کر رہا ہے اس کے متعلق بھی بات کریں (بڑے پہیے سے یا تک)۔

☆ بچے کو دوبارہ حرکت دہرانے کے لئے کہیں لیکن مختلف سمت میں مثلاً۔

☆ آپ درخت تک بھاگ رہے ہیں کیا آپ باڑھ تک بھاگ سکتے / سکتی ہیں جو قدرے دور ہے۔

''آپ جھولوں سے ڈھلان تک اچھل رہے ہو کیا آپ ڈھلان سے پودوں تک اچھل سکتے ہو، یہ نسبتاً اونچے ہیں''

☆ ہدایات کے دوران سمت سے جڑے نئے الفاظ کا اضافہ کریں جیسا کہ دور، اونچا وغیرہ۔ اسطرح بچہ نئے بیانیہ الفاظ اور تصورات سیکھے گا۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی آپ کو کسی حرکت / کام کے لئے ہدایات دے۔ جب بچہ آپ کو ہدایات دے تو آپ اس مخصوص حرکت / کام کے متعلق بات کریں۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لئے تیار ہیں؟

آہستہ آہستہ سرگرمی میں حروف جار کا اضافہ کریں۔ مثلاً پیچھے، درمیان، ساتھ وغیرہ۔ بچے نے سمت سے متعلق کون سے الفاظ سیکھے ہیں۔ ان کا جائزہ لینے کے لئے کبھی کبھار بچے سے سوال کریں ''آپ کہاں جا رہے ہیں؟ بچے کے جواب سے اندازہ لگائیں کہ اس نے کون سے نئے الفاظ سیکھ لئے ہیں۔

میری پسندیدہ اشیاء

سوالات کے ذریعے آپ اپنے بچے کو اسکی پسندیدہ اشیاء سے آگاہ کرنے میں مدد کر سکتے ہیں تا کہ وہ اپنی رائے اور خیالات کے متعلق سوچے اسطرح آپکا بچہ سیکھے گا کہ اس کے خیالات ایک ایسا ذریعہ ہیں جو اس کو اور دوسروں کو اس کے متعلق دلچسپ معلومات فراہم کرتے ہیں۔

یہ میرے پسندیدہ ساز ہیں

درکار سامان:

☆ چھوٹے ڈرم/ڈھولک

☆ جھنجھنا

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ اپنے بچے کے انتخابات کی تعریف کرتے ہیں تو اسے احساس ہوتا ہے کہ آپ نہ صرف اس کی منتخب شدہ اشیاء میں دلچسپی رکھتے ہیں بلکہ ان کو اہمیت بھی دیتے ہیں۔ اگر چہ وقت کے ساتھ ساتھ اس کے پسند بدل سکتی ہے۔ لیکن وہ یہ ہمیشہ یاد رکھے گا/ گی کہ آپ اس کے انتخابات کو اہمیت دیتے ہیں یہ بات اسے خوشی کا احساس دلائے گی اور اسکی حوصلہ افزائی کرے گی تا کہ وہ آئندہ مزید محتاط طریقے سے انتخابات کرتا رہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو مدعو کریں کہ وہ آپ کے ساتھ لفظوں کا کھیل کھیلے۔

☆ بچے کی پسندیدہ اشیاء کے متعلق ایک جملہ بنائیں۔ لیکن چیز کے نام مت لیں۔ بلکہ بچے کو بتانے دیں۔

☆ ہر جملے میں بچے کا نام استعمال کریں تا کہ اسے اپنی ذات اور اپنی پسندیدہ اشیاء کی اہمیت کا احساس ہو مثلاً۔

1 تانی کا پسندیدہ کھانا ہے ______________

2 تانی کا پسندیدہ رنگ ہے ______________

3 تانی کی پسندیدہ کہانی ہے ______________

4 تانی کا پسندیدہ جوتا ہے ______________

☆ آپ ہر جملہ بولیں اور بچے کو مکمل کرنے دیں۔ لیکن بچے کی پسند کے متعلق اپنی حتمی رائے کا اظہار نہ کریں۔ البتہ جوابات دینے کے لئے بچے کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں'' آپ کو سبز رنگ پسند ہے۔ کیا آپ نے اسی وجہ سے سبز قمیض پہن رکھی ہے''؟

ایک اور طریقہ کار

اس کھیل کو دوسری طرح بھی کھیلا جاسکتا ہے یعنی بچے سے کہیں کہ وہ اپنی پسندیدہ اشیاء کو ایک جگہ اکٹھا کرے اور پھر ان میں سے ہر ایک کے متعلق بات کرے۔ ممکن ہے کہ آپ جب بھی بچے کے ساتھ یہ کھیل کھیلیں اس کی پسند کی اشیاء بدل جائیں۔

دونوں مل کر تلاش کرو

بچے اور اس کے کسی دوست کو مل کر تلاش کرنے کا کھیل دیں جیسا کہ کنگھی، برش وغیرہ اس طرح بچے سمجھنے کے اہل ہو نگے کہ بعض اوقات انہیں دیا گیا کام مکمل کرنے کے لئے ایک ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے۔

درکار سامان:

☆ کنگھی
☆ برش
☆ تالا
☆ چابی
☆ جوتا
☆ موزہ

یہ کیوں اہم ہے؟

اس کھیل کے ذریعے بچہ یہ سیکھے گا کہ دو لوگ مل کر دیئے گئے کام کو اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں اگر وہ اپنے اپنے حصے کا کام بخوبی سرانجام دیں ممکن ہے کہ کئی بار یہ کھیل کھیلنے کے بعد بچہ ارد گرد ایسی اشیاء اور کام کا بغور جائزہ لینا شروع کرے جو جوڑوں میں کرتے ہیں۔ شراکت دار کے متعلق آگاہی بچوں کو سکھاتی ہے کہ ہم بہت سے کاموں میں ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ کھیل کا آغاز کرنے کے لئے بچے اور اسکے دوست کے سامنے کسی چیز کا نام لیں جیسا کہ 'چابی' پھر بچے سے پوچھیں ہم چابی سے کیا کرتے ہیں؟ چابی کو استعمال کرنے کے لئے ہمیں دوسری کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟ وغیرہ۔

☆ صحیح جواب تک پہنچنے کے لئے بچے کی سوالات کے ذریعے مدد کریں "ہم کس چیز میں ڈال کر چابی گھماتے ہیں"؟۔

☆ جب بچہ جواب میں "دروازہ" یا "چابی" کہے تو اس کو دروازے کے قریب لے آئیں اور دونوں میں سے کسی ایک کو چابی میں ڈالنے کے لئے کہیں۔

☆ بچوں کو واضح کریں کہ چابی اور تالہ ایک جوڑی کی طرح کام کرتے ہیں۔

☆ بچوں سے مزید اشیاء کے جوڑوں کے متعلق پوچھیں۔ جیسا کہ ٹوتھ برش اور ٹوتھ پیسٹ وغیرہ۔ پھر بچوں کو "جوڑی دار اشیاء" تلاش کرنے کے لئے کہیں۔

☆ بچے جوڑی دار اشیاء تلاش کریں اور آپ کو دکھائیں۔

☆ بچوں کی تلاش کی گئی اشیاء کے متعلق بات کریں اور ان جوڑی دار اشیاء کو کس طرح ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس پر بھی تبصرہ کریں اس بات کی بھی نشاندہی کریں کہ بچوں نے خود ایک جوڑی کی حیثیت سے کس طرح مل کر "جوڑی دار اشیاء" تلاش کی ہیں۔

ایک اور طریقہ کار

بچوں کو مل کر کام کرنے پر آمادگی پیدا کرنے کے لیے دوسری جوڑی دار اشیاء کی مثالیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً صابن اور پانی، جوتی اور جرابیں، کاغذ اور پنسل وغیرہ۔

سنجیدہ سوالات

بچے کے "کیسے اور" "کیوں" جیسے سوالات کے سادہ اور پرفکر جوابات دیں۔ آپ کے صحیح اور بامعنی جوابات کے ذریعے، بچے اپنے نقطہ نظر اور اقدار کی بنیاد رکھیں گے۔

ہمارا کچھوا کیوں مر گیا؟

درکار سامان:

☆ اس کھیل میں کسی سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

بچے کے سنجیدہ اور اہم سوالات کے بامعنی اور صحیح جواب دیں تاکہ وہ انکی بنیاد پر اپنی معلومات اور اقدار قائم کرے ''سوالات کرنا'' بچے کے لئے حقائق پر مبنی معلومات حاصل کرنے اور رویے ترتیب دینے کا اہم ذریعہ ہے۔ بڑوں کے دیئے گئے جوابات اور ردعمل بچوں کے لیے اقدار کی تشکیل کا موجب ہیں۔اس کے علاوہ وہ اپنے تجربات سے بھی سیکھتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ روزمرہ زندگی سے متعلق بچے عموماً سوالات کرتے ہیں، آپ بچوں کے سوالات کے صحیح اور بامعنی جوابات دیں۔
- ☆ اپنے جوابات کو مختصر رکھیں۔ بچے سائنسی منطق یا بہت لمبے جوابات میں دلچسپی نہیں رکھتے اور نہ ہی انہیں صحیح طرح سمجھ سکتے ہیں۔
- ☆ جب بچہ آپ کے جوابات میں دلچسپی رکھتا ہے تو وہ اس کے متعلق مزید سوالات کرتا ہے۔ حتیٰ کہ موت یا طلاق جیسے حساس موضوعات کے متعلق بچوں کو سادہ جوابات دیئے جاسکتے ہیں۔
- ☆ بچوں کے سوالات کے جواب دیتے وقت یہ مت بھولیں کہ آپ ان جوابات کے ذریعے ان میں خاص اقدار اور رویوں کا رجحان پیدا کررہے ہیں۔
- ☆ فرض کریں کہ جب بچہ آپ سے یہ پوچھتا ہے کہ ''ہمارا کچھوا کیوں مرگیا؟''۔

دراصل اس کے سوال میں ایک اور سوال موجود ہے یعنی'' آپ پالتو جانور اور انکی موت پر کیسا محسوس کرتے ہیں۔آپ کا جواب بچے کے لئے اقدار اور رویہ دونوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

- ☆ حسب ضرورت بچے کے سوالات کا وقتاً فوقتاً جواب دیتے رہیں تاکہ موضوع سے متعلق اس کی تسلی ہوجائے۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کے سوال پوچھنے سے پہلے اسکی بے چینی محسوس کی جاسکتی ہے۔ بہتر ہے کہ آپ خود اسکی طرف رجوع کریں اور سوال پوچھنے کے لئے اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچے کو یقین دلائیں کہ آپ کسی بھی سنجیدہ موضوع پر بات چیت کرنے اور اس کے سوالات کا جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔

خاص یادوں کا

ایک ایسا کیلنڈر بنانے میں بچے کی مدد کریں جس میں وہ گزشتہ واقعات کو الفاظ اور تصاویر کی شکل میں لگا سکے۔اس قسم کا کیلنڈر بچے کے لئے ایک "یادداشت" کیطرح کارآمد ہوگا۔جسکی مدد سے اسکی واقعات کو یاد رکھنے کی صلاحیت بڑھے گی۔

آپ کیلنڈر پر پلے لینڈ کا ٹکٹ لگا رہے ہیں

درکار سامان:

- ☆ کیلنڈر
- ☆ پلاسٹک کی قینچی
- ☆ گوند
- ☆ چھوٹی چھوٹی مختلف تصویریں

یہ کیوں اہم ہے؟

الفاظ اور تصاویر والا ایک کیلنڈر بچے کو واقعات یاد رکھنے اور انہیں بیان کرتے میں مدد دیتا ہے۔تصاویر کے نیچے الفاظ لگانے کی مشق سے بنیادی خواندگی میں بچے کی دلچسپی بڑھے گی۔اس کے علاوہ اپنے تجربات اور یادیں بیان کرنے سے بچہ خوشی محوس کرے گا اور اسکی یاداشت میں اضافہ ہوگا۔ کیونکہ یاداشت تمام تر علوم سیکھنے کے لئے نہایت اہم ہے۔یادوں کا ریکارڈ رکھنے کے لیے کیلنڈر بنانا ایک موثر طریقہ ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایک ایسا کیلنڈر بنائیں جس میں ہر دن کے لئے ایک خانہ ہو۔خانے کا سائز ایک چھوٹی تصویر کے برابر ہونا چاہیے۔

☆ اپنے بچے کے ساتھ مل کر حال میں ہونیوالے واقعات کی تصویر کیلنڈر میں لگائیں۔کسی واقعہ کے متعلق ڈرائنگ بنا کر بھی لگائی جا سکتی ہے۔

☆ جب آپ کیلنڈر پر کسی واقع کی نشاندہی کریں تو بچے کے ساتھ اس کے متعلق بات چیت کریں مثلاً ’’یہ دیکھو! ہم نے مل کر آپ کے نئے جوتے کی تصویر لگائی ہے۔اسطرح آپ کو یاد رہے گا کہ آپ نے کس دن یہ جوتے خریدے تھے‘‘۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ فیملی ممبران کے ساتھ اپنے واقعات شیئر کرے۔کیلنڈر کے ذریعے ریکارڈ میں رکھنے کے لے ایسے واقعات کا انتخاب کریں جو آپ کے بچے کے لئے اہم ہیں۔

☆ جب نئی تصویر/ڈرائنگ کا اضافہ کریں تو پچھلی تصاویر اور واقعات کے متعلق بات کریں۔کیلنڈر کے پاس تصویر/ڈرائنگ چپکانے کے لئے ٹیپ یا گوندر کھیں تا کہ حسب ضرورت بچہ ان کو استعمال کر سکیں۔

ایک اور طریقہ کار

آہستہ آہستہ بچے کو یہ سرگرمی خود کرنے کی عادت ڈالیں۔اسے اپنی پسند کے واقعات اور تصاویر کا انتخاب کرنے دیں جن کو وہ کیلنڈر میں رکھنا چاہتا ہے۔

کھیل نمبر166

ہماری کہانی

بچے کو کہانی سناتے ہوئے درمیان میں وقفہ دیں تاکہ بچہ اس کے متعلق بات کر سکے۔
جب بچے کو کہانی گوئی میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیا جاتا ہے تو اس کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ ملتا ہے۔

درکار سامان:

☆ اس کھیل میں کسی سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

’’کہانی گوئی‘‘ بچے میں نئے خیالات بیان کرنے کا رجحان پیدا کرتی ہے وہ نت نئے خیالات کی مدد سے کہانی کے واقعات ترتیب دیتا ہے

’’کہانی گوئی‘‘ بچے کی آئندہ زندگی میں تخلیق نگاری کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کے ساتھ مل کر کہانی گوئی کی سرگرمی کریں۔ آغاز میں کہانی کا بیشتر حصہ آپ کو بیان کرنا پڑے گا۔ ممکن ہے کہانی کے درمیان وقفہ دینے کی صورت میں بچہ ایک لفظ یا جملے کا اضافہ کرے۔

☆ کہانی کو سادہ الفاظ میں شروع کریں مثلاً ’’ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک خرگوش جنگل سے گزر رہا تھا۔ اس نے ایک برگد کا درخت دیکھا۔ پھر اس نے دیکھا۔

☆ وقفہ کریں اور بچے کو اپنا خیال پیش کرنے دیں اگر وہ کسی خیال کا اظہار کرے تو کہانی کو وہیں سے آگے بڑھائیں ’’جی ہاں! اس نے وہاں ایک بلبل کو دیکھا اور کہا ’’آ ؤ چلیں‘‘..... اسطرح کہانی مکمل کریں۔

☆ کہانی کا دورانیہ مختصر رکھیں تا کہ بچہ بوریت اور تھکن محسوس نہ کرے۔

☆ ممکن ہے کئی بار اس سرگرمی کو دہرانے کے باوجود بچہ محض ایک یا دو الفاظ میں کہانی کے متعلق خیالات کا اظہار کرے۔ آپ بچے کو سوالات کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کے ساتھ فیملی ممبران کو بھی کہانی گوئی کی سرگرمی میں شامل کریں ہر فرد کہانی میں کسی خیال کا اضافہ کرے گا۔

پہلا، اگلا، آخری

تصویری کارڈ کے ذریعے بچے کو" پہلا اگلا اور آخری" جیسے الفاظ کا استعمال سکھائیں تاکہ بچہ واقعات کی ترتیب سمجھے۔

پہلے ہم وہ چیز ڈھونڈیں گے جسکی ہمیں ضرورت ہے

درکار سامان:

☆ ڈونگا

☆ چمچ

☆ برتنوں کی سادہ کی شکل/ آؤٹ لائن بنائیں

☆ جیلی کا ساشے

یہ کیوں اہم ہے؟

یہ سرگرمی بچے کو کھیل کے ذریعے ''ترتیب'' کا تصور سمجھانے میں مدد دیتی ہے بچہ سیکھتا ہے کہ واقعات خاص ترتیب میں رونما ہوتے ہیں اسطرح بچے میں واقعات کی ترتیب یاد رکھنے کی صلاحیت بھی بہتر ہوتی ہے۔ کیونکہ روزمرہ کے کام کاج کو کامیابی کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے بھی ایک ترتیب اور تنظیم کی ضرورت ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کے ساتھ ملک کر کارڈز کے ذریعے ایک سادہ کھانے کی ترکیب بنائیں۔

☆ بچے کو تین انڈکس کارڈ دکھائیں۔ اور اسے بتائیں کہ آپ مل کر کچھ کام کریں گے اور پھر ان کاموں کے متعلق ایک ایک تصویر بنائیں گے۔

☆ ایک کارڈ اٹھائیں اور بچے کو بتائیں کہ یہ پہلے کام کو بیان کرنے کے لئے ہے۔ مثلاً سب سے پہلے ہم اشیاء کا نام لیں مثلا ڈونگا، چمچ، کپ وغیرہ پھر اس کارڈ پر ان برتنوں کی سادہ کی شکل / آؤٹ لائن بنائیں۔

☆ اشیاء (برتنوں) کو ایک جگہ رکھیں اور دہرائیں ''ہم نے ضرورت کے مطابق تمام اشیاء اکھٹی کر لی ہیں''۔

☆ اگلے مرحلے کی طرف بڑھیں ''اب ہم گرم پانی میں جیلی پاوڈر ملائیں گے'' بچے سے پوچھیں ''ہم یہ کیسے کریں''؟ اسے اپنی رائے کا اظہار کرنے کا موقع دیں جواب دینے پر بچے کی حوصلہ افزائی کریں ''جی ہاں ہم ان دونوں اشیاء کو ڈونگے میں ملائیں گے۔ یہ ہمارا اگلا مرحلہ ہے'' اب میں اس کو کاغذ پر تصویر کے ذریعے لکھوں گا / گی۔

☆ پھر آخری مرحلے کیطرف بڑھیں '' آخر میں ہم جیلی کو ریفریجریٹر میں رکھیں گے۔ اس کام کو بھی کارڈ پر تصویر کی شکل میں بیان کریں۔

☆ پھر تینوں کارڈ بچے کے سامنے رکھیں اور اس سے پوچھیں کہ پہلے کیا ہوا اگلا مرحلہ کیا تھا اور آخر میں کیا ہوا؟۔

ایک اور طریقہ کار

اگلے روز، بچے کے ساتھ مل کر کارڈز کی مدد سے اسی ترکیب کو دہرائیں۔ تاکہ بچہ کارڈز کی ترتیب کو یاد رکھے۔ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسرے فیملی ممبران کے سامنے بھی اس سرگرمی کی مشق کرے تاکہ وہ واقعات کی ترتیب کو سمجھ سکے۔

انسانی چہرہ بنانا

بچے سے اسطرح کے سوالات کریں جو "پلے ڈو" یا کرافٹ میٹریل کے ساتھ انسانی چہرہ بنانے میں اسکی مدد کریں۔ اسطرح نہ صرف بچے کی چھوٹی حرکی مہارتوں کو فروغ ملے گا بلکہ کل سے جزو کے متعلق اس کی فکری صلاحیتیں بڑھیں گی۔

درکار سامان:

☆ پلے ڈو
☆ بٹن
☆ تیلیاں

یہ کیوں اہم ہے؟

پلے ڈو کے ساتھ کھیلنا بچے کی انگلیوں کے استعمال کی مہارت کو فروغ دیتا ہے۔ انسانی چہرہ بنانے کی سرگرمی کے ذریعے بچہ تمام حصوں کو یاد رکھتا ہے جن سے ملکر چہرہ بنتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ پلے ڈو اور مختلف طرح کے سامان سے انسانی چہرہ بنانے کی کوشش کرے اس کھیل کے لئے آئس کریم کے تیلیاں، بٹن، دانت صاف کرنے کی باریک تیلی وغیرہ۔ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔
خیال رکھیں کہ چھوٹی اشیاء جن کے نگلنے کا اندیشہ ہو انہیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

☆ بچے سے پوچھیں کہ وہ اس کھیل کے لئے موجود سامان میں سے کیا استعمال کرنا چاہتا ہے۔ سامان کے انتخاب کے لئے حسب ضرورت بچے کی مدد کریں مثلاً ''آپ ٹانگیں بنانے کے لئے کیا استعمال کریں گے؟''

☆ غور کریں کہ بچہ چہرہ اور جسم بنانے کے لئے کس طرح کا سامان منتخب کرتا ہے اور اسے کیسے لگاتا ہے۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں لیکن دخل اندازی مت کریں۔ اسے کھیل کے دوران اشیاء اور انکے استعمال کا طریقہ خود سے منتخب کرنے دیں مثلاً ''آپ ان بٹنوں سے گول کالی آنکھیں بنا رہے ہو' اچھا! تو آپ ٹانگوں کے لئے آئس کریم کی تیلیاں استعمال کر رہے ہو۔ واہ! آپ نے کتنی اچھی ناک بنائی ہے!''۔

ایک اور طریقہ کار

بچہ اپنے تخیل کو استعمال کرتے ہوئے جانوروں پرندوں، اور پالتو جانوروں کی شکلیں بھی بنا سکتا ہے۔ اس کے کچھ دوستوں کو بھی اس کھیل میں شامل کرلیں تاکہ وہ ایک دوسرے سے رائے لے سکیں۔

کھیل نمبر169

میں جاننا چاہتی ہوں کہ وہ کیسا محسوس کر رہی ہے؟

جب ایک کہانی پڑھیں تو اپنے بچے سے کسی ایک کردار کے احساسات کے متعلق بات کریں یہ سرگرمی آپ کے بچے کو دوسروں کے احساسات سے روشناس کروانے میں مدد کرے گی۔ اور وہ ان کے بارے میں چند الفاظ کہنے کے قابل ہو جائے گا۔

آپ کے خیال میں وہ کیسا محسوس کر رہے تھے؟

درکار سامان:

☆ تصویری کہانی

یہ کیوں اہم ہے؟

کہانی میں موجود کردار کی ضروریات اور احساسات کے بارے میں سوچنے اور بات کرنے میں آپ اپنے بچے کی مدد کر سکتے ہیں کہانی گوئی میں شرکت سے بچے کی بنیادی خواندگی کی مہارت کو فروغ ملے گا اور اس کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا اگر ہم ذہنی طور پر خود کو کسی کیفیت میں محسوس کریں تو ہم آسانی سے دوسروں کے احساسات سمجھ سکتے ہیں۔ یہ مہارت بچوں کو اس بات سے آگاہ کرتی ہے کہ وہ دوسروں کی ضروریات اور ان کے احساسات کو سمجھیں سکیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ بچے کو کہانی سننے کی سرگرمی میں شامل کریں۔
- ☆ وقتاً فوقتاً کہانی روک کر بچے کے ساتھ کسی کردار کے احساسات کے متعلق بات کریں مثال کے طور پر اگر آپ ''ببلو کی شرارتیں کہانی سنا رہے ہیں۔ کہانی میں جب ببلو گڑھے میں گرتا ہے۔ یہاں کہانی روک کر بچے سے پوچھیں'' آپ کے خیال میں ببلو نے اس وقت کیسا محسوس کیا ہوگا؟''۔
- ☆ بچے کے جواب سے اتفاق کریں اور کہانی جاری رکھیں اگر جواب دینے کے لئے بچے کو آپ کی مدد درکار ہے۔تو مختلف اشاروں سے بچے کی مدد کریں کہ وہ جواب دے۔
- ☆ کسی ایک کہانی سے متعلق کم سے کم سوالات پوچھیں۔ اور اگر بچے کو مشکل پیش آ رہی ہو تو حسب ضرورت مدد کریں اور آپ سوال کی ترتیب بدل کر سوال دہرائیں۔ مثلاً آپ اس سوال کو'' کہ ببلو کیسا محسوس کر رہا تھا'' اسطرح بدل سکتے ہیں'' کہ کیا وہ خوفزدہ محسوس کر رہا تھا''۔

ایک اور طریقہ کار

بچے سے سوال کریں کہ'' اگر ببلو کی جگہ وہ ہوتا تو کیسا محسوس کرتا؟'' یا'' اگر آپ کا پسندیدہ کھلونا گم ہو جاتا تو آپ کیسا محسوس کرتے؟''۔

کھیل نمبر170

یہ میں ہوں

بچے کے ساتھ اس کے نام، ایڈریس اور فون نمبر کے متعلق بات کریں اور لکھیں ۔ اسطرح بچہ اپنی ذات کی شناخت اور اسکے متعلق چند بنیادی حقائق جاننے لگتا ہے اور انہیں یاد رکھتا ہے۔

آپ کا فون نمبر کس ہندسے سے شروع ہوتا ہے؟

درکار سامان:

- ☆ سادہ کاغذ پر گھر کا پتہ، نام اور فون نمبر
- ☆ پنسل

یہ کیوں اہم ہے؟

شناختی معلومات بچوں اور انکی فیملی کے درمیان ربط ظاہر کرتی ہے اس کھیل کے ذریعے بچہ اپنا نام اپنی فیملی ممبران کے نام اپنی تاریخ پیدائش، ایڈریس اور اپنا فون نمبر سیکھتا ہے ہے۔ خصوصاً کسی حادثاتی صورتحال میں اپنی شناختی معلومات جاننا بچے کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ علاوہ ازیں اپنی شناختی معلومات کو لکھا ہوا دیکھنے سے بچے کی پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے

☆ بچوں کے ساتھ نظم یا ''لفظوں کے کھیل'' کھیلیں جس سے ان کو ذاتی معلومات یاد ہو جائیں مثلاً ''آپ کا کیا نام ہے؟''

سارہ میرا نام ہے

(امی)

ماما/امی کا کیا نام ہے۔

مصباح ان کا نام ہے۔

☆ ''فون پر بات کرو'' کے کھیل کے ذریعے بھی بچے کی ذاتی معلومات میں اضافہ کیا جا سکتا ہے مثلاً ایسے ظاہر کریں کے آپ گھر فون کر رہے ہیں۔ اور قدرے بلند آواز میں گھر کا فون نمبر پکاریں۔ تا کہ بچہ فون نمبر پھر اسے دہرائیں تا کہ بچے کو نمبر یاد ہو جائے وقتاً فوقتاً اس طرح کے کھیل کھیلیں جس سے بچے کو ذاتی معلومات اچھے طریقے سے یاد ہو جائیں۔

☆ جب آپ بچے کے ساتھ گھر واپس لوٹ رہے ہوں تو گھر کے پتے کے متعلق بات کریں ''دیکھو یہ ہے ہمارا گھر مکان نمبر 4 اے (A) بلاک آپ اے (A) بلاک میں رہتے ہیں یا بی (B) بلاک میں رہتے ہیں۔

☆ بچوں کو شناختی کارڈ دکھائیں اور بتائیں کہ اس میں ہمارا مکمل نام، پتہ، اور تاریخ پیدائش لکھی ہوتی ہے۔ اس کارڈ سے لوگ ہمارے متعلق جانتے ہیں۔

☆ بچے کو بھی اسکا شناختی کارڈ بنا کر دیں جس میں اس کی ذاتی معلومات درج کریں بچہ اس کارڈ کو اپنے دوستوں اور فیملی ممبران کے ساتھ شیئر کر سکتا ہے۔

کہانی کے متعلق پیش گوئی کرنا

جب آپ بچے کو کہانی سنا رہے ہوں تو درمیان میں سوال کریں مثلاً "آپ کا کیا خیال ہے کہ کہانی میں آگے کیا ہوگا؟" اس کھیل کے ذریعے بچے کی تخیلاتی مہارت کو فروغ ملے گا۔ اور وہ آنیوالے وقت کے متعلق اچھے انداز میں سوچے گا

کہانی میں وہ واپس کہاں گئے تھے؟

درکار سامان:

☆ کہانی والی کتاب

یہ کیوں اہم ہے؟

- ☆ جب آپ کہانی سنانے کے دوران بچے سے آنیوالے واقعات کے متعلق سوال کرتے ہیں تو بچے کے ذہن میں مستقبل کا تصور پختہ ہوتا ہے اور وہ ماضی کے واقعات کو مستقبل سے جوڑنا سیکھتا ہے۔
- ☆ بچے کو موقع دیں کہ وہ کہانی میں آنیوالے واقعات کے متعلق پیش گوئی کریں۔ تمام عمر ہم مستقبل کے بارے میں پُر تجسس رہتے ہیں۔ اور نت نئے خیالات کو مستقبل سے جوڑتے ہیں کہانی گوئی اور کہانی نویسی میں اس کھیل کو شامل کرنے سے بچوں میں استدلال اور پیش گوئی کی مہارت پیدا ہوتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

پہلے سے سنائی ہوئی کہانی دہراتے ہوئے تھوڑا سا توقف کریں مثلاً بچے نے پہلے سے ''شیر اور چوہا'' کہانی سنی ہوئی ہے کہانی دہرائیں ''ایک دفعہ شیر جنگل کی سیر کر رہا تھا۔ اسی دوران وہ ایک جال میں پھنس گیا جو ایک شکاری نے بچھایا تھا۔ شیر بہت پریشان ہو گیا وہاں سے ایک چوہا گزرا تو شیر نے درخواست کی کہانی روک کر بچے سے پوچھیں کی شیر نے چوہے سے کیا درخواست کی؟

- ☆ بچے کو سوچنے کیلئے وقت دیں۔ اگر بچہ جواب نہ دے سکے تو ایسا سوال کریں جو بچے کو کہانی کے متعلق پیش گوئی کرنے میں معاون ہو۔ مثلاً ''کیا شیر نے چوہے سے مدد کی درخواست کی؟'' جب وہ سوال کا جواب دے تو اسکے جواب کو دہرائیں تاکہ اسے احساس ہو کہ آپ دلچسپی سے اس کی بات سن رہے ہیں۔ آپ بچے کے جواب میں کچھ مزید تفصیل کا اضافہ کر سکتے ہیں۔
- ☆ اگر بچے کو جواب دینے میں زیادہ وقت ہو تو اسے سوال پوچھیں جن کا جواب بچے نے ہاں / نہیں میں دینا ہے مثلاً کیا چوہے نے شیر کی مدد کی؟ یا کیا شیر نے چوہے سے مدد کی درخواست کی؟ وغیرہ۔
- ☆ اسطرح مختلف کہانیوں کے ساتھ اس کھیل کو دہرایا جا سکتا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

مومی رنگ، مارکر اور کاغذ لیں بچے سے پوچھیں کہ کہانی مکمل ہونے کے بعد اس کے آگے کیا ہو سکتا ہے۔

کھیل نمبر 172

جیسے چاہو ترتیب دو

بچے کو رنگدار اشکال دیں اور اسے کہیں کہ وہ جیسے چاہے ان کو ترتیب دے۔ اور اس کے متعلق بات کرے۔ اسطرح بچہ سیکھے گا کہ مختلف طریقوں سے اشیاء کی گروہ بندی کی جاسکتی ہے۔

میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ آپ چیزوں کو کیسے ترتیب دیتی ہیں۔

درکار سامان:

☆ کاغذ کے چھوٹے بڑے دائرے

یہ کیوں اہم ہے؟

اگر بچہ مختلف اشیاء کی گرہ بندی اپنی مرضی کے مطابق کرتا ہے اور وہ اس کام کے لئے مختلف طریقوں کے متعلق سوچتا ہے۔ یہ کھیل بچے کو کئی طرح کے ممکنہ حل سوچنے کا موقع دیتا ہے۔ دراصل اس کھیل میں کوئی ایک جواب / حل صحیح نہیں ہوتا بلکہ یہ محض ایک عمل ہے جو بچے میں فکر صلاحیتوں کو بہتر بناتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ رنگین کاغذ کے دو بڑے اور دو چھوٹے دائرے کاٹیں تین رنگوں کے کاغذ استعمال کریں تاکہ آپ کے پاس ہر رنگ کے 4 دائرے ہوں۔
- ☆ بچے سے کہیں 12 دائروں کی کس طرح سے گروہ بندی کی جاسکتی ہے۔ کیا آپ کسی ایک طریقے سے ان کی گروہ بندی کر سکتے ہیں۔
- ☆ آپ خاموشی سے بچے کو گروہ بندی کا کھیل کھیلتے ہوئے دیکھیں جب وہ کسی طریقے سے گروہ بندی کرلے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ آپ نے اچھے طریقے سے گروہ بندی کی ہے آپ مجھے اس کے بارے میں بتائیں۔
- ☆ دائروں کو مکس کریں اور بچے سے کہیں کہ اب وہ کسی دوسرے طریقے سے ان کی گروہ بندی کرنے کی کوشش کرے۔
- ☆ عموماً بچے رنگ یا سائز کے اعتبار سے اشکال کی گروہ بندی کرتے ہیں۔ البتہ کئی مشق کے بعد دوسرے مختلف طریقوں سے بھی گروہ بندی کا سوچنے لگتے ہیں۔
- ☆ ہر کھیل کے آخر میں بچے سے اس طریقہ کار کے متعلق ضرور بات کریں جس کے تحت وہ اشکال کو ترتیب دیتا ہے۔ اور ان کے گروہ بناتا ہے۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لئے تیار ہیں؟

اس کے علاوہ آپ کھیل کو تھوڑا مشکل بنانے کے لئے مزید اشکال رنگ اور سائز کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

الٹ پلٹ کہانی

بچے کو مختصر کہانی الٹ پلٹ کر کے سنائیں۔
اور بچے سے کہیں کہ اس کی ترتیب صحیح کرے۔
اس کھیل سے بچے میں آگاہی پیدا ہوگی۔
کہ واقعات کی منطقی ترتیب کیا ہونی چاہیے۔

ماما نے سبزیاں گاڑی میں رکھیں۔
ماما نے کچھ سبزیاں خریدیں

درکار سامان:

☆ اس کھیل میں کسی سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

الٹ پلٹ کہانی کو منطقی انداز میں ترتیب دینا بچے میں ذہنی تنظیم کو فروغ دیتا ہے۔ بعض اوقات معلومات ہم تک صحیح ترتیب میں نہیں پہنچتی۔ مثال کے طور پر ایک رپورٹ بنانے کے لئے مختلف سمتوں سے معلومات اکھٹی کی جاتی ہے اور ان کو منطقی انداز میں ترتیب دیا جاتا ہے۔ معلومات کو ترتیب دینے کی مشق کرنے سے بچے کو بعد میں مشکل معلومات کو ترتیب دینے میں مدد ملتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچوں کو ایک کہانی سنانے کے لیے بلائیں، مگر انہیں بتائیں کہ کہانی کو ترتیب دینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے: میں نے کہانی سنائی ہے مگر وہ تھوڑی مکس ہوگئی ہے میرے خیال میں آپ انہیں صحیح کرنے میں میری مدد کر سکتے ہیں۔

☆ ایک بہت چھوٹی کہانی سے شروع کریں اور اسے دو حصوں میں بیان کریں۔ یہ پہلا حصہ ہے: احمد دوپہر میں بہت تھکا ہوا گھر آیا مگر وہ خوش تھا۔ دوسرا حصہ یہ ہے: صبح احمد نے اپنے ابو کو گھر کو پینٹ کرنے میں مدد کی۔

☆ اپنے بچے سے پوچھیں کہ کہانی کا کونسا حصہ پہلے آنا چاہئے اور کونسا بعد میں۔ پھر اس سے پوچھیں کہ اسے کس طرح پتہ چلا کہ کونسا حصہ پہلے آنا ہے۔

☆ ایک دفعہ وہ کامیابی سے یہ مشق کر لے تو بڑی کہانیاں سنائیں کچھ مثالیں یہ ہیں:

دو حصے: 1۔ ایک بلی نرم سے تکیے پر بیٹھی

2۔ جلد ہی وہ سوگئی

تین حصے: 1۔ احمد مچھلیاں پکڑنے گیا

2۔ احمد پانی میں گر گیا

3۔ احمد دھوپ میں خشک ہونے کے لیے بیٹھ گیا

چار حصے: 1۔ مریم جاگی

2۔ مریم نے کپڑے بدلے اور ناشتہ کیا

3۔ مریم سکول کی بس میں سوار ہوئی

4۔ مریم نے اپنی ٹیچر کو ''صبح بخیر'' کہا

ایک اور طریقہ کار

کہانی کے ہر حصے کو بیان کرنے کے لیے تصویریں بنائیں۔ کہانی کو ترتیب دینے کے لیے انہیں اپنے بچے کو دیں۔

کھیل نمبر 174

کونسا سب سے بہتر ہے

یہ مینار گرتا جا رہا ہے

جب آپ کے بچے کو کوئی مسئلہ درپیش آئے، اسے دو ممکنہ حل بتائیں اور اسے ان میں سے بہتر جواب چننے دیں۔ آپ کا بچہ کوئی کام کرنے کے متبادل راستے ڈھونڈنے کا تجربہ حاصل کرے گا۔

چلیں کچھ طریقوں کے بارے میں بات کریں جن کے ذریعے آپ اسے بدل سکتے ہیں

درکار سامان:

☆ بلاکس

یہ کیوں اہم ہے؟

اپنے بچے کو ایک مسئلے کے دو ممکنہ حل بتانے اور ان میں سے منتخب کرنے سے پہلے ہر ایک حل کے بارے میں سوچنے کی حوصلہ افزائی کریں، اس طرح صحیح مشق کے ساتھ، متبادل حل دیکھنا اس کی عادت بن جائے گی۔ مسائل کے حل کے لیے متبادل راستوں کو چننا ایک اہم مرحلہ ہے۔ بعد میں آپ کا بچہ اس مہارت کو کامیابی سے دوسرے مسائل حل کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ جب ایک مسئلے کا حل تلاش کر رہا ہے تو وہ تھوڑی دیر رکے۔ جب وہ رکے تو سکون اور پیار سے اسے سمجھائے کہ کیا ہو رہا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر اس کے بلاکس کا بنا ہوا مینار بار بار گر رہا ہے تو اسے کہیں ''یہ تو بار بار گر جاتا ہے اس نے تو آپ کو پریشان کر دیا ہے''

☆ اپنے بچے سے آرام سے مسائل حل کرنے کے بارے میں بات کریں۔ یہاں کچھ اور چیزیں ہیں جو آپ کر سکتے ہیں۔ چلیں ان میں سے کچھ کے بارے میں بات کرتے ہیں۔

☆ اپنے بچے کو ایک مسئلے کے حل کے لیے دو ممکنہ جواب دیں۔ ''آپ دوسرا مینار نیچے سے چوڑا اور مضبوط بنا سکتے ہیں، یا پھر آپ کچھ اور بنانے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے ایک لمبی ٹرین' ان میں سے کونسا طریقہ آپ کے لیے بہتر ہے؟

☆ دونوں ممکنہ انتخابات کو سوچنے کے بعد وہ جو بھی فیصلہ کرے اسے قبول کریں اگر وہ کوئی تیسرا ممکنہ حل بیان کرے تو اس کو اس کی تخلیقی سوچ پر مبارکباد دیں۔

ایک اور طریقہ کار

اس طریقہ کار کو دو بچوں کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے استعمال کریں جب وہ بحث کریں، آرام سے ان کے ساتھ بیٹھیں، جب وہ آپ کے سامنے حالات بیان کریں تو انہیں دو طریقے بتائیں جن میں سے وہ منتخب کر سکیں۔

کھیل نمبر175

تھوڑا تھوڑا۔۔

آہستہ آہستہ کپڑا اٹھاتے ہوئے اپنے بچوں سے تصویر کا نام پوچھیں آپ بچے کو تصویر کا ایک حصہ دکھا کر پوری تصویر کے متعلق بتانے کی مشق کروائیں

آؤ دیکھتے ہیں کہ تم اس تصویر کا نام کتنی جلدی جان سکتے ہو

درکار سامان:

☆ مختلف اشیاء کی تصاویر۔

یہ کیوں اہم ہے؟

تصاویر کا ایک چھوٹا سا حصہ دکھانے سے بچے کو اس تصویر کو مکمل کرنے کے لیے ذہنی طور پر مدد ملتی ہے ''Visual Closure'' کہا جاتا ہے۔ اس میں ایک لفظ یا تصویر کی ایک جھلک سے اسے پہچانا جاتا ہے مثلاً کار یا بس کے سفر کے دوران Visual Closure کی مشق سے بچہ نامکمل الفاظ کو پڑھنے اور تصویر کو سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایک جانی پہچانی کتاب سے شروع کریں جس میں بڑی اور صاف تصاویر ہوں۔ ایک ایسی کتاب منتخب کریں جس میں موجود تصاویر کا نام آپ کا بچہ پہلے سے جانتا ہو۔

☆ کتاب کھولنے سے پہلے اس میں کاغذ کا ایک ٹکڑا ڈال دیں۔ کتاب کھولنے پر پہلی تصویر چھپ جائے گی۔

☆ وضاحت کریں: میں آپ سے کچھ تصاویر کو چھپا کے رکھوں گی لیکن میں آپ سے شرط لگاتی ہوں کہ آپ انہیں پہچان لیں گے۔

☆ کاغذ کے ٹکڑے کو تھوڑا سا ہٹا کر تصویر کو بچے پر ظاہر کریں۔

☆ اسی طرح کچھ تصاویر ضرورت کے مطابق اس پر ظاہر کریں تا کہ وہ کامیابی کے ساتھ ان کو پہچان لیں۔

☆ کامیابی پر اس کی تعریف کریں: آپ ٹھیک ہو اور آپ نے پوری تصویر دیکھے بغیر پہچان لی ہے۔

☆ انجانی تصاویر والی کتاب کی طرف جانے سے پہلے جانی پہچانی کتاب پر صفحہ بہ صفحہ آگے بڑھیں۔

ایک اور طریقہ کار

تصویر کے اوپر دیئے گئے کاغذ کو مختلف سمت میں حرکت دے کر کھیل کو تبدیل کریں کبھی آپ نیچے یا ایک طرف سے تصویر دکھا سکتے ہیں۔ آپ تین چھوٹے کاغذ کے ٹکڑے بھی استعمال کر سکتے ہیں اور اپنے بچے کو بلائیں کہ وہ ایک ٹکڑا ایک وقت میں ہٹا کر تصویر پہچاننے کی کوشش کرے۔

مجھے دکھاؤ کہ یہ کیسا لگتا ہے

احساسات کے بارے میں بات کریں اور اپنے بچے سے کہیں کہ وہ اپنے چہرے اور بدن سے ان کا اظہار کر کے دکھائے۔

اس کھیل کے ایکشن آپ کے بچے کو اپنے ذاتی احساسات کو سمجھنے، ان کا اظہار کرنے اور ان پر بات کرنے میں مدد دیں گے۔

درکار سامان:

اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

اپنے بچے کی توجہ جذباتی اظہار کی طرف دلا کر اور اسے ان جذبات کے نام سکھا کر آپ اسے اپنے اور دوسروں کے جذبات سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ جب وہ اپنے جذبات کے اظہار کے نئے طریقے سیکھتا ہے تو اسے یہ بھی سمجھ آنے لگتی ہے کہ احساسات کے اظہار کے کچھ طریقے اسے ان پر قابو پانے میں بھی مدد دے سکتے ہیں۔ وہ اپنے احساسات کی شناخت اور ان کا اظہار ایک پرسکون اور رضامندی کے ماحول میں کر سکتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ احساسات کے ناموں کے متعلق بات کرتے ہوئے اپنے بچے کے ساتھ احساسات کے اظہار کی مشق کریں۔

☆ آغاز کسی مانوس احساس سے کریں۔ مثلاً مجھے دکھاؤ کہ خوش ہونا کیسا لگتا ہے۔

☆ اس کی حرکتوں پر ردعمل ظاہر کریں: یہ تو بڑا اچھا ناچ ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ تم واقعی اچھا محسوس کر رہے ہو۔

☆ یہ دکھاؤ کہ جب تم خوشی محسوس کرتے ہو تو کیسے لگتے ہو۔ اس وقت کی بات کریں جب آپ دونوں خوش تھے اور آپ نے جس طرح اس خوشی کا اظہار کیا تھا اسے دوبارہ کر کے دکھائیں۔

☆ کھیل کو سادہ رکھیں۔ ہر بنیادی احساس کے متعلق بات کریں اور اس کے ساتھ اپنے چہرے کے تاثرات، دوسری حرکات اور الفاظ کے ذریعے اس کا اظہار کریں۔

آگے چلنے کو تیار ہو؟

یہ کھیل کسی اور دن کھیلیں جس میں مختلف جذبات مثلاً غصہ، افسوس، جوش، خوف، مایوسی، ناراضگی وغیرہ شامل ہوں۔ اس وقت کی بات کریں جب آپ کے بچے نے ایک خاص جذبہ محسوس کیا اور اس نے اور دوسرے لوگوں نے کیسے اس کا اظہار کیا۔

کھیل نمبر 177

آج میں کر سکتا ہوں

کچھ دنوں میں اپنے بچے کو کوئی ایسی مہارت سکھائیں جس میں کئی اقدام کرنے ہوں۔

آپ کا بچہ اپنی ترقی کو خود نوٹس کر سکتا ہے۔ اسے پتہ چلے گا کہ مشکل کام سیکھنے میں وقت لگتا ہے۔

آپ کاٹ سکتے ہیں

......اور سوئی میں دھاگہ پرو سکتے ہیں

......اور سلائی کر سکتے ہیں

آپ سوئی میں دھاگہ ڈال سکتے ہو

درکار سامان:

- ☆ سوئی
- ☆ دھاگہ
- ☆ کپڑا
- ☆ ڈبہ

اب ٹانکا لگاؤ

یہ کیوں اہم ہے؟

یہ سرگرمی آپ کے بچے کو یہ بتاتی ہے کہ اب وہ ایسے کام کرسکتا ہے جو کہ پہلے نہیں کرسکتا تھا۔قدم بقدم اپنی ترقی کو دیکھتے ہوئے آپ کے بچے کو حقیقت پسندانہ ہدف طے کرنے اور انہیں حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایسا کام چنیں جسے چھوٹے چھوٹے قابل انتظام مرحلوں میں بانٹا جاسکتا ہو۔اس کی چند مثالیں جوتے باندھنا،سیٹ بیلٹ لگانا، میز بچھانا اور سادہ سلائی ہیں۔

☆ اپنا سازوسامان اکٹھا کریں۔مثلاً سلائی کے لئے آپ کو کپڑے کے بڑے بڑے ٹکڑے، دھاگہ، ڈوری، سلائی کرنے کی سوئیاں جن کے سوراخ بڑے ہوں اور قینچی وغیرہ درکار ہوں گی

☆ اپنے بچے کو بلاکر اپنے پاس بٹھائیں اور سلائی کے عمل میں اور اس کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ میں اس کی مدد کریں۔

☆ ہر مرحلہ کر کے اور بول کر بتائیں

ایک اور خیال

کسی اور وقت اس عمل کو دہرائیں۔مرحلوں کا جائزہ لیں: ''کیا آپ کو یاد ہے کہ آپ نے سوئی میں دھاگہ پرویا تھا؟ نہیں؟ کوئی بات نہیں چلو آج آپ اس کی مشق کر لیں۔'' آپ بچے کی کام کرتے ہوئے تصاویر اتاریں اور اس کے ساتھ مل کر ان کی کتاب تیار کریں۔وہ آپ کو بتا سکتا ہے کہ ہر قدم پر اس نے خود سے کیا تھا۔آپ اس کے الفاظ تصاویر کے نیچے لکھ سکتی ہیں۔

کھیل نمبر178

میں یہ خود لوں گی

آرٹ کے لئے درکار کچھ سامان ایسی جگہ پر رکھیں جہاں رسائی آسان ہو تا کہ جب بھی آپ کے بچے کا دل چاہے وہ آرٹ کے نمونے تخلیق کر سکے۔

سامان حاصل کرنے، استعمال کرنے اور واپس اپنی جگہ پر رکھنے کی مشق کرنے میں آپ کے بچے میں زیادہ ذمہ داری کا احساس پیدا ہوگا۔

میں اس تک پہنچ سکتی ہوں!

درکار سامان:

☆ کاغذ

☆ کلر پنسل

یہ کیوں اہم ہے؟

بڑھنے کے دوران بچوں میں کئی کام کرتے ہوئے زیادہ خودمختاری استعمال کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ ابتداء میں آپ کا بچہ آپ کے پاس کئی سوالات لے کر آئے گا مگر رفتہ رفتہ وہ خود سے اور بغیر کسی مداخلت کے کام کرنا سیکھ جائے گا۔ آرٹ کے سامان کا اپنی مرضی سے استعمال کرنا اسے سکھائے گا کہ اس نے دوسرے ساز وسامان کو ذمہ داری کے ساتھ کیسے استعمال کرنا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ آغاز میں اپنے بچے کے لئے آرٹ کا کوئی گوشہ چنیں۔ چند قابل توجہ سوالات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

کیا ہم سٹور میں ایسی جگہ بنا سکتے ہیں جہاں کاغذوں کا چھوٹا سا بنڈل اور پین، پینسلوں اور مومی رنگوں کے ڈبے بچے کی رسائی میں ہوں؟

دن کے کس حصے میں آرٹ کا یہ گوشہ آزادی سے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

کیا قریب ہی کوڑے دان موجود ہے؟

مکمل کردہ کام کو لٹکانے میں کون مدد کرے گا؟

☆ مناسب ساز وسامان کی مدد سے آرٹ کا گوشہ تیار کریں۔ اپنے بچے کے ساتھ موٹے موٹے رہنما اصولوں پر بات کر لیں۔

☆ ضرورت پڑنے پر اپنی دستیابی کو یقینی بنائیں مگر اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں

ایک اور خیال

جوں جوں بچہ ساز وسامان کے استعمال میں ذمہ داری دکھاتا جائے گوشۂ آرٹ کے سامان میں اضافہ کر دیں۔ آپ اس میں قینچیاں، ردی کاغذ، گوند اور رنگوں کو بھی پینسلوں اور مومی رنگوں کے ساتھ رکھ سکتے ہیں۔

خط ڈاک میں بھیجنا

کسی رشتے دار یا دوست کو خط بھیجنے میں اپنے بچے کو شریک ہونے کی دعوت دیں۔

آپ کا بچہ دور رہنے والے رشتہ داروں کے بارے میں سوچے گا اور اسے پڑھنا لکھنا سیکھنے کی خواہش کے پیچھے وجہ کا پتہ چلے گا۔

درکار سامان:

☆ مومی رنگ

☆ سادہ کاغذ

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ خط وکتابت کے ذریعے اپنے دور دراز کے رشتے داروں اور دوستوں کے ساتھ وابستگی محسوس کرے گا۔ پڑھنے اور لکھنے کی مشق کے ساتھ وہ ڈاک بھیجنے اور وصول کرنے کے عمل کو بھی سیکھتا ہے۔ یہ سمجھ کر آپ کے بچے میں اعتماد اور وابستگی کا ایک احساس بھی پیدا ہوگا کہ اس کے خاندان میں ان قریبی رشتے داروں کے جن کو وہ روزانہ دیکھتا ہے ان کے علاوہ بھی لوگ شامل ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ خاندان کے خصوصی مواقع مثلاً برتھ ڈے، قومی یا مذہبی تہواروں کو استعمال کرتے ہوئے اپنے بچے کو خاندان کے ان افراد سے آگاہ ہونے میں مدد دیں جو دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔
- ☆ بچے کو خط بھیجنے میں مدد دیں۔ اس خط میں اس کی مصورکشی کا نمونہ یا کوئی تصویر بھی ہوسکتی ہے اور آپ کے ساتھ مل کر خریدا ہوا کوئی کارڈ بھی۔
- ☆ اسے بتائیں کہ لفافے میں کارڈ کیسے رکھا جاتا ہے اور اس کے ہاتھوں سے ڈاک کی ٹکٹ چسپاں کروائیں۔
- ☆ لیٹر بکس میں ڈالنے سے پہلے ان تین چیزوں کے بارے میں بات کریں جن کا لفافے پر ہونا ضروری ہے۔ یہ پتہ ہے جہاں ہم چاہتے ہیں کہ یہ خط پہنچایا جائے۔ اس جگہ آنٹی عینی رہتی ہیں۔ یہ پتہ بتاتا ہے کہ کارڈ بھجوانے والا شخص کون ہے۔ اور یہ ٹکٹ ان اخراجات کے لئے ادائیگی ہے جو اس خط کو پہنچانے پر اٹھیں گے۔
- ☆ جب آپ مل کر کارڈ کو لیٹر بکس میں ڈالنے جائیں تو اس عمل کے باقی مراحل کی وضاحت کریں۔ آپ اس خط کو ڈاکخانے لے جا سکتے ہیں یا

ایک اور خیال

فاصلے پر واقع خاندان کے افراد کے ساتھ رابطے کے لئے آپ اپنے بچے کے ساتھ مل کر اِی میل بھی بھیج سکتی ہیں۔ اِی میل بھیجنے اور وصول کرنے کے مراحل کے متعلق بچے سے بات کریں۔

کھیل نمبر180

دوہرا خزانہ

ایسی چیزوں کے لئے ''خزانے کی تلاش'' کا کھیل شروع کریں جن کے دو خواص ہوں جیسے کہ گول بھی ہو اور ڈبہ بھی ہو۔

آپ کے بچے کو دھیان سے سوچنا ہوگا تاکہ وہ چیزوں کی زیادہ پیچیدہ طریقوں سے درجہ بندی کر سکے۔

درکار سامان:

- ☆ جار
- ☆ چمچ

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ ایسے گروپ بنانے کی مشق کرے گا جن کے ایک سے زیادہ خواص ہوں۔ اس کھیل سے اسے مختلف چیزوں کے خواص کے متعلق دھیان سے اور منظّم انداز میں سوچنے میں مدد ملے گی۔ چونکہ لوگ روزمرہ کے اکثر حالات کے متعلق معلومات کو ترتیب سے رکھتے ہیں ان کے لئے عموماً ضروری ہوتا ہے کہ وہ کسی چیز کے ایک سے زیادہ پہلوؤں کو مدنظر رکھیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے سے کہیں کہ گھر میں وہ ایک خزانے کی تلاش میں آپ کے ساتھ شامل ہو۔ ''مثال کے طور پر آؤ ہم کوئی دوہرا خزانہ ڈھونڈتے ہیں جو چیزیں ہم تلاش کریں گے وہ سرخ ہوں اور وہ کھلونے ہوں۔''

☆ جو چیز بھی وہ ڈھونڈ پاتا ہے اس کے خواص کا جائزہ لیں: ''یہ ایک کھلونا ہے اور اس کا یہ حصہ سرخ ہے اس لئے یہ دوہرا خزانہ ہے!''

☆ ان چیزوں پر بات کریں جو آپ کا بچہ شامل کرتا ہے مگر وہ معیار پر پورا نہیں اترتیں:

''یہ دلچسپ کھلونا ہے مگر یہ سرخ نہیں ہے۔ اس لئے یہ دوہرا خزانہ نہیں۔ آؤ ہم اپنی تلاش جاری رکھیں یہاں تک کہ ہم کوئی ایسی چیز نہ ڈھونڈ لیں جو سرخ بھی ہو اور کھلونا بھی۔''

☆ کھیل کے اختتام پر ان تمام چیزوں کا جائزہ لیں جو اس نے اکٹھی کی ہیں۔

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

ان خواص کو تبدیل کرتے ہوئے جو آپ دوہرے خزانے کے لئے طے کریں کھیل کو دلچسپ بنائے رکھیں۔ آپ ایسی چیزیں ڈھونڈ سکتی ہیں جو نیلی ہوں اور پہننے کے کام آتی ہوں، ہموار اور گول ہوں، یا ڈبہ بند ہوں اور سبزی ہوں۔ دوہرے خزانے کی تصاویر کی تلاش کے لئے آپ کوئی کتاب یا رسالہ بھی استعمال کرسکتی ہیں۔

آپ کیسے چلتے ہو جب...؟

اپنے بچے سے پوچھیں کہ کیا وہ اپنے چلنے کے طریقے کے بارے کچھ احساسات کا اظہار کر سکتا ہے جیسے تھکا ہوا یا بھاگتا ہوا۔

احساسات کے متعلق اپنے خیالات کا الفاظ اور حرکات کے ذریعے اظہار کرنے کے لئے آپ کا بچہ اپنے تخیل کو استعمال میں لائے گا۔

جب آپ بہت پرسکون ہوتے ہیں تو کیا آپ اس طرح چلتے ہیں؟

جب آپ اداس ہوتے ہو تو کیا اس طرح چلتے ہو؟

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ بچے کو اپنے تخیل کے مطابق کام کرنے کا موقع دیتی ہیں تو وہ جان لے گا کہ اپنے تخیل کو کھوجنا ایک قابل قبول رویہ ہے۔ اشیاء کی بجائے ہم تخیل کے ذریعے ہی تصورات پر کام کرتے اور انہیں تبدیل کرتے ہیں۔ بعد میں اس کا تخیل اسے اپنی مانوس دنیا سے باہر لے جائے گا اور اسے ایسی جگہوں کے بارے میں سوچنے کا موقع دے گا جہاں وہ کبھی گیا نہیں اور وہ ایسے مسائل کے حل ڈھونڈے گا جو ابھی پیدا نہیں ہوئے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ اپنے بچے کے سامنے سے بھدے انداز میں گزریں۔ جب وہ متجس محسوس ہو تو اسے بتائیں کہ مجھے لگ رہا ہے کہ مجھے چکر آ رہے ہیں۔
- ☆ اسے چلنے کے ایک کھیل میں حصہ لینے کا کہیں۔ وضاحت کریں کہ آپ اس سے چلنے کے ایک نئے طریقے کے بارے میں پوچھیں گی اور وہ اس طرح سے چل کر اس کا جواب دے گا۔
- ☆ ہر دفعہ ایک ہی طرح سوال کریں: آپ کس طرح چلو گے جب آپ گم ہو جاتے ہیں؟

  بھاگتے ہوئے آتے ہیں؟

  تھکے ہوئے آتے ہیں؟

  بہت بوڑھے ہو جاتے ہیں؟

  بہت چھوٹے ہوتے ہیں؟

  بہت خوش ہوتے ہیں؟
- ☆ اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر کے سوچے کہ اسے کیسا

ایک اور خیال

بچے سے کہیں کہ وہ جانوروں کے چلنے کے مختلف طریقوں کے بارے میں سوچے۔ مثال کے طور پر کوئی گم شدہ پرندہ، تھکا ہوا ہاتھی، بوڑھا بندر وغیرہ وغیرہ

لائنیں کاٹیں

کاغذ پر کئی طرح کی لائنیں کھینچ کر اپنے بچے کو انہیں کاٹنے کے لیے کہیں۔
قینچی کے استعمال کی مشق کرتے ہوئے اس کے ہاتھ اور انگلیوں کی مہارت بڑھے گی اور آپ کا بچہ اپنی بڑھتی ہوئی قابلیت کے متعلق اچھا محسوس کرے گا۔

آپ بڑی احتیاط سے کاٹ رہے ہو

درکار سامان:

- ☆ چارٹ/کاغذ
- ☆ پلاسٹک کی قینچی
- ☆ پنسل

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ قینچی کے استعمال کی مہارت کو محفوظ اور قابل قبول طریقے سے بڑھا سکے گا۔ مشق کے لئے خوبصورت کاغذ کی دستیابی اسے تحریک دے گی اور کاٹنے پر عبور حاصل کرنے کے لئے تیار رکھے گی۔ سکول کے کئی کاموں اور زندگی کی سرگرمیوں میں ہاتھوں کے پٹھوں کا محتاط اور ٹھیک ٹھیک استعمال درکار ہوتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ کئی کاغذوں پر اس طرح سے لائنیں کھینچیں کہ اسے اپنی کٹنگ کی سیدھ کو بہتر بنانے میں مدد ملے۔
- ☆ موٹے کاغذ پر موٹی لائنیں کھینچیں جیسے تعمیراتی کاغذ یا سبزی و پھل لانے کے کاغذی تھیلوں کے کٹے ہوئے حصے۔
- ☆ آغاز موٹی اور سیدھی لائنوں سے ہو۔ بعد میں پتلی سیدھی لائنیں اور پھر لہردار لائنیں ہوں۔
- ☆ بچے کو کر کے دکھائیں کہ کیسے موٹی سیدھی لائن کے ساتھ ساتھ کاٹنا ہے۔
- ☆ اسے کہیں کہ جن لائنوں کو کاٹنے میں اسے آسانی محسوس ہوانہی کی مشق کرے۔
- ☆ کاٹنے سے جو شکلیں بنتی ہیں ان کے متعلق بات کریں اور سیدھا، خمدار اور کونہ جیسے الفاظ استعمال کریں۔
- ☆ اسے بتائیں کہ کٹے ہوئے حصوں کو کیسے دوبارہ باہم جوڑا جا سکتا ہے: ''یہ دوبارہ فٹ ہو گئے۔ آپ نے تو پزل تیار کر دی!''
- ☆ اس کی مشق کے دوران ڈھیروں حوصلہ افزائی کریں۔

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

ٹیڑھی میڑھی، لہردار اور دائروں وغیرہ کی شکل میں لائنیں بنا کر آپ اس کی مہارت کو مسلسل امتحان میں ڈال سکتی ہیں۔

تکونا کیچ

اسے میری طرف پھینکو اور میں اسے فرحان کی طرف پھینکوں گی

اپنے بچے اور اس کے کسی ساتھی کے ساتھ گیند اچھالنے اور پکڑنے کا سادہ سا کھیل کھیلیں۔ بچے اپنی پھینکنے کی مہارت کو بہتر بنائیں گے اور ان کو پتہ چلے گا کہ اپنی باری لینا اور تعاون کرنا کتنا مزیدار کام ہے۔

درکار سامان:

☆ بڑی گیند

یہ کیوں اہم ہے؟

اچھالنا اور پکڑنا تمام ثقافتوں میں بچوں کے لئے ایک کھیل سمجھا جاتا ہے۔ اگرچہ ہوسکتا ہے کہ آغاز میں آپ کا بچہ بال نہ پکڑ پائے مگر اچھالنے اور پکڑنے کی مشق کے ساتھ وہ تعاون کرنے اور اپنی باری کا انتظار کرنا بھی سیکھے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے سے کہیں کہ کیچ کرنے کے کھیل میں وہ شریک ہو۔

☆ چند مرتبہ ایک بڑی مگر ہلکے وزن کی بال کو آگے پیچھے اچھالیں۔

☆ کھیل کو بڑھانے کی تجویز دیں: ''عمران آؤ ہم انیتا سے پوچھیں کہ کیا وہ بال اچھالنے اور پکڑنے کے کھیل میں حصہ لے گی''۔

☆ اسے نئے تین کھلاڑیوں پر مشتمل کھیل کا تعارف کروائیں: ہم تین ہیں۔ ہم تکونا کیچ کھیل سکتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کونے پر ہوگا۔

☆ اصولوں کی وضاحت کریں: ''عمران انیتا کی طرف پھینکے گا اور انیتا میری طرف اور میں عمران کی طرف''۔ بچے کے سمجھنے اور ترتیب یاد رکھنے کی خاطر آپ چل کر بھی بتا سکتی ہیں۔

☆ کامیابی پر حوصلہ افزائی کے لئے بار بار مثبت باتیں کریں: عمران آپ نے انیتا کی طرف بال اتنی احتیاط سے پھینکی کہ اسے پکڑنے میں بڑی آسانی رہی۔

☆ اپنے ایکشن کے متعلق بھی بات کریں: ''میں آپ کی طرف ایک قدم اور بڑھوں گا، عمران۔ آپ کے لئے پکڑنا آسان ہوجائے گا''۔

ایک اور خیال

مزید کھلاڑی شامل کرکے، بال کا سائز مختلف چن کر یا بچوں کے درمیان فاصلہ بڑھا کر کھیل کو تبدیل کریں۔

کھیل نمبر 184

میں مدد چاہوں گی

اپنے بچے کو واضح درخواست کرنے والا ایک فقرہ سکھائیں جیسے براہ کرم کیا آپ اس کام میں میری مدد کریں گے؟ اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ جب بھی اسے آپ کی مدد کی ضرورت ہو تو وہ یہ فقرہ استعمال کرے۔

اس سے آپ کا بچہ دوسروں سے مدد مانگتے ہوئے عمر کے لحاظ سے مناسب طریقہ استعمال کرنا سیکھے گا۔

درکار سامان:

☆ برتن

☆ ایپرن

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ پہلے ہی نہایت بنیادی طریقوں سے مدد مانگنا سیکھ چکا ہے۔اب وہ ایسی زبان استعمال کرنے کی مشق کے لئے تیار ہے جو اسے اس قابل بنادے کہ وہ واضح طور پر بتا سکے کہ اسے کیا چاہیے۔ یہ جاننا کہ کب اور کیسے مدد مانگنی ہے اس وقت اور بھی اہم ہو جاتا ہے جب آپ کے بچے کی ذمہ داریاں زیادہ پیچیدہ ہونے لگتی ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایسا فقرہ چنیں جسے آپ کا بچہ ضرورت کے وقت مدد مانگتے ہوئے آسانی سے بول سکے، جیسے، مجھے... کام میں آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔یا براہِ مہربانی کیا آپ میری مدد کریں گے؟

☆ جب آپ کو اس کی مدد کی ضرورت ہو تو یہی فقرہ یا سوال آپ خود بھی استعمال کریں۔

☆ اس کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے خود سے پوچھیں، کیا آپ کو کچھ مدد چاہیے؟ یا مجھے بتایئے آپ کو کس قسم کی مدد چاہیے؟

☆ کوئی درخواست کرنے کے لئے جب بھی وہ اپنا نیا فقرہ بولنے کی کوشش کرے تو اس کا جواب یقینی بنائیں۔اگر اسے اپنی ضرورت بتانے کے لئے مدد کی ضرورت ہو تو اسے فقرہ تیار کر کے دیں۔

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

بچے کے ساتھ ایسے موقعوں پر مشق کریں جب اسے مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔مثال کے طور پر کپڑے پہننے، نہانے، کوئی کھیل کھیلنے یا سائیکل چلانے کے لئے وہ مدد کی ضرورت کا اظہار کر سکتی ہے۔

کپڑوں میں میرا ماضی

بچے کے ماضی کے متعلق بات کا آغاز کرنے کے لئے ان کپڑوں کو استعمال کریں جو اسے چھوٹے ہو چکے ہیں۔

آپ کے بچے کو یہ موقع ملے گا کہ وہ شوق سے اپنی زندگی کے ابتدائی دنوں کے بارے میں سوچے اور جانے کہ کتنا بڑا ہو چکا ہے اور کتنا کچھ سیکھ چکا ہے۔

درکار سامان:

- ☆ کپڑے
- ☆ سوٹ کیس

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کے بچے کے پرانے کپڑے اور کھلونے یادداشت میں مدد کا کام دے سکتے ہیں۔ آپ اور آپ کا بچہ مل کر اس کے ماضی کے متعلق بات کر سکتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک جانتا ہے کہ ہم اپنے حال کا ماضی سے موازنہ کریں تو ہم بڑھ چکے اور تبدیل ہو چکے ہوتے ہیں۔ چونکہ بچوں کی ابتدائی یادیں عموماً گہری نہیں ہوتیں انہیں اپنی عظیم الشان نشوونما کو سمجھنے کے لئے مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اس کھیل کا آغاز اپنے بچے کو اس کے پرانے کپڑے دکھانے سے کریں: آؤ ہم اس سوٹ کیس میں دیکھیں جس میں میں نے تمہارے کچھ کپڑے رکھے ہوئے ہیں جو تمہیں چھوٹے ہو گئے تھے۔

☆ کپڑے نکال کر پھیلا دیں اور مل کر فیصلہ کریں کہ کونسے زیادہ پرانے ہیں اور کونسے کم۔

☆ یہ کپڑے عمر کے جس حصے سے متعلق ہوں اس پر بات کریں: دیکھو یہ پاجامے گھٹنوں سے کتنے بوسیدہ ہیں۔ انہیں پہن کر تم گھٹنوں کے بل چلا کرتے تھے۔

☆ اس کی نشوونما کے متعلق گفتگو کا اختتام مثبت تبصرے سے کریں: ''تم اتنے بڑے ہو چکے ہو۔ مجھے تمہاری عمر کا یہ حصہ زیادہ پسند ہے کیونکہ اب ہم کئی دلچسپ کام کر سکتے ہیں''۔

ایک اور تصور

اس کے ماضی کے متعلق بات کرنے کا ایک اور طریقہ پرانے فوٹو، کھلونے اور آرٹ کے نمونے ہو سکتے ہیں۔

اصول جن کا عادی ہونا ہے

مل کر ایک یا دو اصول بنائیں جو آپ کے بچے کو نئے حقوق دیتے ہوں اور چند ایک پابندیاں لگاتے ہوں۔

اصول بنانے اور ان کی پیروی کرنے سے آپ کا بچہ یہ سیکھنے لگے گا کہ آزادی کا انحصار ذمہ داری پر ہے۔

کھانے کی چیز لینے کے بعد براہِ مہربانی فریج کا دروازہ بند کردیں

جام نکالنے کے بعد پلیز فریج کا دروازہ بند کردیں۔

درکار سامان:

☆ بوتل

☆ فریج

یہ کیوں اہم ہے؟

ایسے اصول بنانے میں بچے کو شریک رکھیں جو اسے آزادی اور خود مختاری دیتے ہیں اس طرح وہ سیکھے گا کہ آزادی کے لئے کچھ باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے جیسے جیسے بچہ بڑا ہوگا وہ اپنے لئے خود روزمرہ زندگی کے رہنما اصول بنانے لگے گا۔ مثلاً سونے سے پہلے وہ کس وقت تک ٹی وی دیکھ سکتا ہے وغیرہ۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو بتائیں کہ جب ہم اصول بناتے ہیں تو اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہم ان اصولوں کے تحت آزادی سے کام کر سکتے ہیں۔

☆ کسی ایک کام کا انتخاب کریں مثلاً اکیلے باہر جانا اور اس کے متعلق بچے سے بات کریں کہ اس کام کے لئے کیا اصول بنانے چاہئیں۔

☆ بچے سے ایسے سوالات کریں جن کی مدد سے وہ اصول بنانے کے عمل میں شریک ہو مثلاً کیا آپ باہر اکیلے جانے سے پہلے مجھے بتا سکتے ہیں؟ کیا آپ گھر کے قریب گراؤنڈ میں جا کر کھیل سکتے ہیں؟ کیا میں کھڑکی سے آپ کو میدان میں کھیلتے ہوئے دیکھ سکتی ہوں؟ اگر گھر سے باہر جا کر کھیلنا آپ کے بچے کے لئے غیر محفوظ ہے تو کسی دوسرے کام کا انتخاب کریں جس کے لئے اصول بنائے جا سکیں مثلاً فون سننا، کیا آپ فون پر ہیلو کہہ کر پیغام لے سکتے ہیں؟

☆ بچے کو تہہ شدہ اصولوں کی پابندی کرنے کی مشق کروائیں اور اگر اس دوران کسی قسم کا مسئلہ درپیش ہو تو حسب ضرورت اصول تبدیل کر لیں اور بچے کو شامل رکھیں۔

☆ بچے کو بتائیں کہ آپ خوش ہیں کیونکہ وہ ذمہ داری سے اصولوں کی پابندی کر رہا ہے۔

ایک اور طریقہ کار:

اس سرگرمی کے لئے بہت سے کام منتخب کئے جا سکتے ہیں جیسا کہ سینڈوچ بنانا، بستر بچھانا، کپڑے تبدیل کرنا اور گندے کپڑوں کو ٹوکری میں ڈالنا وغیرہ۔

بتاؤ کیسے

اپنے بچے کو کھانے کی آسان تراکیب پر مشتمل کارڈز دیں تاکہ وہ یا آپ کے گھر کے کسی اور فرد کو بتا سکے کہ کھانا کیسے تیار کرنا ہے۔

آپ کے بچے کا اعتماد یہ جان کر بڑھے گا کہ وہ تراکیب کے کارڈ پڑھ کر ہدایات دے سکتا ہے۔

پھر اسے ہلاتے جائیں۔

ہلاتے جاؤ، ہلاتے جاؤ

درکار سامان:

- ☆ جیلی کا ساشے
- ☆ برتن
- ☆ چمچ

یہ کیوں اہم ہے؟

کھانے کی ترکیب کے مطابق چلنے سے آپ کے بچے کی ہدایات پر عمل کرنے کی مشق ہوگی۔ قائدانہ اور ذمہ دارانہ کردار نئے طریقے سے مل جل کر کام کرنے تک لے جاسکتا ہے۔ اپنے کردار کو ایک مانوس ماحول میں بدلنا ہی وہ پہلا قدم ہے جو نئی صورتحال میں نئے کردار کو اپنانے کا حوصلہ رکھنے کی طرف لے جاتا ہے۔ کارڈز پر درج عبارت اور تصاویر کا مطالعہ ابتدائی خواندگی/ پڑھائی کی مشق کرواتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ کھیل کے آغاز میں بچے کے ساتھ مل کر کھانے کی تراکیب کے سادہ سے کارڈز بنائیں تاکہ اگلی دفعہ جب آپ کھانا تیار کریں تو وہ ان کی بنیاد پر ہدایات دے سکے۔
- ☆ وضاحت کریں کہ اس سرگرمی کے لئے ہدایات صرف وہی جاری کرے گا۔
- ☆ اپنے بچے کو وہ کارڈز مہیا کریں جو گزشتہ کھانے کی ترکیب کی سرگرمی کے لئے تیار کئے گئے تھے۔
- ☆ پانی گرم کریں اور اس کے بعد اگلے قدم کے بارے میں پوچھیں: اب میں نے سب سے پہلے کیا کرنا ہے؟ ڈیڈی اور آپ نے مل کر جب جیلی تیار کی تھی تو سب سے پہلے کیا کیا تھا؟ کیا یہ کارڈز آپ کو کچھ بتاتے ہیں؟
- ☆ اگر ضرورت سمجھیں تو ڈرائنگ پر نظر ڈال کر اس کی مدد کرتے ہوئے پوچھیں کہ جیلی ڈالنے کے لئے میں نے کیا کرنا ہے؟
- ☆ سرگرمی کے دوران ہر اگلے قدم کے بارے میں پوچھیں۔ جب کھانا تیار ہو جائے تو تمام مراحل کا ایک مرتبہ پھر جائزہ لیں۔
- ☆ اس نے کتنی مدد کی اس پر بات کریں میں بہت خوش ہوں کہ آپ اتنے بڑے ہو گئے ہو کہ مجھے پڑھ کر یہ بتا سکو کہ اگلا کام کیا کرنا ہے۔ آپکو اپنے ساتھی کے طور پر رکھنے میں مزا آیا۔
- ☆ کسی اور وقت اس کھیل کو دہرائیں اور نوٹ کریں کہ کارڈز کا سہارا لئے بغیر وہ اپنی یادداشت کی مدد سے کتنا کچھ بتا سکتا ہے۔

ایک اور تصور

دوسری ایسی سرگرمیوں کے بارے میں سوچیں جو کارڈز کے ذریعے انجام دی جاسکتی ہیں جیسے مکھن والا سینڈوچ تیار کرنا یا سالگرہ کا کارڈ تیار کرنے کے لئے کاغذ تہہ کرنا۔ کسی بھی سرگرمی کے مراحل اس وقت تک تین سے زائد نہیں ہونے چاہئیں جب تک آپ کا بچہ ہدایات کی پیروی کرنے میں ماہر نہ ہو جائے۔

رنگین اور ہندسی کارڈ

اپنے بچے اور اس کے دوست کو ان ہدایات پر چلنے دیں جن میں رنگ اور اعداد کے الفاظ شامل ہوں اور بعض اوقات ایک سے زیادہ مراحل پر مشتمل ہوں۔

اس طرح آگے چل کر آپ کے بچے کو سکول میں اور باقی زندگی میں مخصوص ہدایات پر چلنے کے لئے تجربہ حاصل ہو گا۔

سرخ کارڈ کو تین نمبر پر رکھو

درکار سامان:

☆ گنتی کے کارڈ

☆ سادہ کاغذ

یہ کیوں اہم ہے؟

اب آپ کا چار سالہ بچہ زیادہ تر رنگوں کے نام اور کچھ اعداد کے نام شناخت کر سکتا ہوگا اور شاید اپنی روزمرہ گفتگو میں چند ایک کو استعمال بھی کرتا ہوگا۔ تاہم ان الفاظ کو سمجھنے کے لئے اسے مشق کی ضرورت ہوگی جب انہیں سکول کی ہدایات کے مجموعے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ کاغذ پر درج اعداد اور حروف تہجی کو تیزی سے شناخت کرنے کی مشق سے آپ کا بچہ پڑھنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے اور اس کے کسی دوست کو اپنے ساتھ ایک کھیل میں شامل ہونے کے لئے بلائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ انہوں نے دھیان سے سن کر اپنے رنگوں اور ہندسوں کو یاد رکھنا ہوگا۔

☆ ہر بچے کو چھوٹے کارڈز کا ایک سیٹ دیں جنھیں وہ میز پر پھیلا لے۔ ہر کارڈ پر کوئی ہندسہ درج ہو یا اس پر کوئی رنگ ہو۔ آغاز صرف تین رنگوں اور ایک تا پانچ اعداد سے کریں۔

☆ ایسے سوالات پوچھیں جو رنگوں اور اعداد پہچاننے میں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں:

اپنی انگلی 2 پر رکھو۔

سرخ کارڈ اٹھاؤ۔

ایک، دو اور تین کو ایک ہی قطار میں رکھو۔

مجھے دو رنگ پکڑاؤ۔

کیا آپ سرخ کو ہاتھ لگا سکتے ہیں؟ تین؟ نیلا؟ ایک؟

☆ کھیل کے دوران پورے جوش سے حوصلہ افزائی کریں:

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

مزید رنگوں اور اعداد کا اضافہ کر کے کھیل کو تبدیل کریں۔ حروف تہجی والے کارڈز شامل کر کے آپ اس کھیل کو مزید مشکل بنا سکتی ہیں۔

آؤ سوچتے ہیں کہ۔۔۔

ایسے پرسکون لمحات کا انتخاب کریں جب آپ اپنے بچے سے ایسے سوال کر سکیں جو اسے اپنے تصور یا تخیل کو استعمال کرنے کی طرف راغب کریں۔

اس سے آپ کے بچے کو یہ موقع ملے گا کہ وہ تخلیقی انداز سے سوچتے ہوئے آزادی سے اپنے تصورات کو مختلف دلچسپ طریقوں سے ملائے۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

یہ بناوٹی کھیل آپ کے بچے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ بغیر کسی سہارے یا وجہ کے کسی چیز کو اپنے تصور میں لائے۔ قوت تخیل سے کوئی شخص کسی کام میں جسمانی طور پر شریک ہوئے بغیر اس کا تجربہ یا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ سوچنے کا یہ تخلیقی انداز ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو گود میں لے کر جھولائیں یا اس طرح اس کے قریب ہو جائیں جیسے پر سکون لمحوں میں آپ ہوتی ہیں۔

☆ کسی ایسی کہانی سے جو آپ نے حال ہی میں مل کر پڑھی ہو کسی کردار یا صورتحال کو یاد کریں۔

☆ ایسے سوالات کریں جو کہانی آگے بڑھانے میں بچے کی مدد کریں جیسے جب ریچھ برف پر بیٹھا سمندر میں بہے جا رہا تھا تو اس کے کیا جذبات تھے؟ اگر آپ وہاں ہوتے تو آپ کے جذبات کیا ہوتے؟

☆ سوچنے کے لئے اسے کوئی تصوراتی منظر دیں: اگر آپ لومڑی سے ملنے جا رہی ہوتیں تو آپ کیا چیز بیگ میں ساتھ لے کر جاتے؟ اگر آپ کو ڈائنوسار کی برتھ ڈے پارٹی میں شرکت کی دعوت ملتی تو آپ کیا تحفہ لے کر جاتے؟

☆ اپنے سوالات کے لئے اس کے تجربات کو سامنے رکھیں۔ ایسی بامعنی کتابوں، ٹی وی شوز یا حالیہ واقعات پر غور کریں جو نئے تصورات سوچنے میں اس کی مدد کر سکیں۔

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

اس کی تخیلاتی کہانیاں لکھ لیں تاکہ ان سے آپ بعد میں مل کر لطف اندوز ہوں۔

کھیل نمبر 190

حیران ہوں یہ کس وجہ سے ہوا

اپنے بچے سے اس کی اردگرد کی دنیا کے بارے میں سوال کریں جس سے اس کے ذہن میں یہ سوچ پیدا ہوگی کہ مختلف کام کیوں کر ہوتے ہیں۔

جونہی آپ کا بچہ وجہ اور اس کے اثرات کو آپس میں جوڑنا شروع کرتا ہے تو وہ اپنے مشاہدے میں آنے والی تبدیلیوں کے متعلق وضاحتوں کے بارے میں سوچنے لگتا ہے۔

نئے رنگ کو دیکھو!

درکار سامان:

- ☆ شیشے کا گلاس
- ☆ مختلف رنگ
- ☆ پانی

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کے سوالات آپ کے بچے کو وجہ اور اس کے اثرات کے بارے میں سوچنے میں رہنمائی کرتے ہیں۔ سوالات پوچھنے سے اس کی حوصلہ افزائی ہوگی کہ وہ معمول کے واقعات کا زیادہ قریب سے جائزہ لے۔ وہ مسائل جنھیں ہم حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہماری نشو ونما کے ساتھ ساتھ مشکل ہوتے جاتے ہیں مگر کسی گزشتہ واقعے پر غور کرنے کا طریقہ ہی وہ موثر راستہ ہے جو انہیں سمجھنے اور حل کرنے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ دن بھر کے واقعات کے متعلق اپنے بچے کے تجسس کا جائزہ لیں۔ روزمرہ کے تقریباً تمام معمولات کو اس کھیل میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پانی کا جمنا، کھلونے کا ٹوٹنا، درختوں سے پتوں کا جھڑنا اس کی چند مثالیں ہیں۔

☆ وجہ اور اس کے اثرات پر حیرانگی میں اس کی رہنمائی کریں۔ آغاز یہ کہہ کر کریں: اس بات کی وجہ جاننے کے لئے ہم جاسوس کے طور پر کام کرتے ہیں!

☆ ایسے سوالات کریں جس سے اسے واقعہ کو دوبارہ یاد کرنے میں مدد ملے۔ ''آؤ اب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ رنگوں کے دو جار لے کر پینٹنگ کر رہے تھے۔ رنگ کونسے تھے؟ ہاں، بالکل درست، سرخ اور پیلا۔ درمیان میں یہ مالٹا رنگ آ گیا۔ آپ کے خیال میں یہ کہاں سے آیا؟''

☆ اگر اس کی وضاحت درست نہ ہو تو کوئی اور تصور پیش کریں۔ اس کے نظریے کو درست نہ کریں بلکہ صرف دوسرا نکتۂ نظر سامنے لائیں۔

☆ کسی بھی پر اسرار چیز کی وجہ جاننے کی کوشش کی حوصلہ افزائی کریں۔ اپنے تصور کے مطابق تمام ممکنات کی چھان پھٹک کرتے ہوئے آپ کا بچہ خود کو پرسکون محسوس کرے۔

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ جاسوس بن کر دریافت کریں کہ کوئی واقعہ کیوں ہوا۔ اسے ایک نوٹ بک، پینسل اور عدسہ دیں جو وہ سراغ رسانی کے لئے استعمال کر سکے۔

کھیل نمبر191

کل کے لئے کپڑے

ان میں سے کونسا آپ کل کے لیے منتخب کریں گے؟
جلد ہی آنے والے کسی موقع یا کام کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے بچے کو ایک یا دو متبادل حل پیش کریں۔ مثلاً کل کے لئے کپڑے۔
آپ کا بچہ کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے موجودہ متبادل راستوں پر غور کرنے کی مشق کرے گا۔
سرخ دھاری دار

آپ کل کے لئے کونسے کپڑے پسند کریں گے

درکار سامان:

☆ کپڑے

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ خود کو اس وقت زیادہ خودمختار محسوس کرے گا جب آپ مختلف موقعوں پر اسے چناؤ کرنے کی اجازت دیں گی جیسے اپنے لئے کپڑے چننا اور پہننا۔ کئی کاموں میں وہ زیادہ آزاد اور کامیاب ہوسکتا ہے اگر آپ اسے پہلے سے سوچنے اور منصوبہ بندی کرنے کا موقع دیتی ہیں۔ اس طرح وہ اپنی آئندہ زندگی میں منصوبہ بندی کی مہارتوں کو استعمال کرے گا۔ مثلاً کھانا بنانے، امتحان دینے اور پاکٹ منی خرچ کرتے وقت۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ بستر پر جانے سے پہلے اپنے بچے سے اگلے دن ہونے والی کسی تقریب کے متعلق بات کریں۔
- ☆ اسے کہیں وہ خود سے ایسے کپڑے چنے جو تقریب کے لئے مناسب ہوں۔ کپڑے رکھنے میں اس کی مدد کریں تاکہ اگلی صبح وہ خود سے پہن سکے۔
- ☆ دستیاب موزوں چیزوں پر غور کرنے میں اس کی رہنمائی کریں تاکہ آپ کو اس کے چناؤ کو رد نہ کرنا پڑے: اگر آپ فیلڈ ٹرپ پر جا رہے ہیں تو کیا آپ اپنے آرام دہ جوتے پہننا پسند کرو گے جن میں آپ چل پھر سکو؟
- ☆ بارش یا موسم کی تبدیلی کی صورت میں اس کے ساتھ مل کر متبادل راستے پر غور کریں۔ اس کی برساتی باہر رکھ دیں اور صبح اسے فیصلہ کرنے دیں کہ اسے اس کی ضرورت ہے یا نہیں۔
- ☆ جوں جوں وہ آزادی سے چناؤ کرنے اور کپڑے پہننے میں ماہر ہوتا جائے تو اس کے لئے خود سے فیصلے کرنا کم کر دیں۔

ایک اور تصور

اس طریقے کو دوسری ایسی سرگرمیوں کے لئے بھی استعمال کریں جن میں منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے جیسے سینڈوچ تیار کرنا، اگلے دن پڑھنے کے لئے کتاب چننا یا کسی کے لیے تحفہ تیار کرنا۔

ہم مل جل کر کھیلتے

آپ مل جل کر کھلونے سمیٹیں

کسی عام سے کام مثلاً کھلونے سمیٹنے کے لئے اپنے بچے اور اس کے چند دوستوں کو مل جل کر کھیلنے والے کھیل میں شامل کریں۔

کھیل کا حصہ بن کر آپ کا بچہ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے متعلق مثبت رویہ کو پروان چڑھا سکتا ہے۔

صفائی کے لئے آپ مل کر کام کر رہے ہو!

درکار سامان:

☆ کھلونے

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ اپنے بچے کو ایسے مواقع فراہم کر سکتی ہیں کہ وہ دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر مختلف کام انجام دے۔ کئی پر لطف سرگرمیاں مثلاً سپورٹس اسی وقت ممکن ہوتی ہیں جب لوگوں کا ایک گروپ مل کر کام کرے۔ چار سال کی عمر میں گروپ کی صورت میں لطف اُٹھانے کا تجربہ آگے چل کر باہمی تعاون والی سرگرمیوں کے بارے میں آپ کے بچے میں مثبت اور پر اعتماد رویے کو فروغ دے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کے لئے ایسا پر لطف مل کر کھیلنے والا کھیل تخلیق کریں جس سے کوئی عام سا کام مکمل کیا جا سکتا ہو۔ مثال کے طور پر کئی بچے مل کر کھلونوں کو باہر ریت کے گڑھے تک لے جا سکتے ہیں۔

☆ ایسی ہدایات دیں جو آپ کے بچے اور ایک دو دوستوں یا گھر کے افراد نے پوری کرنی ہوں۔ کھلونوں کو ریت کے گڑھے تک لے جانے میں ہر بچے کو کوئی ذمہ داری سونپیں۔ ''آؤ ہم یہ سوچیں کہ یہ کھلونے بہت بڑے ہیں اور آپ ایک وقت میں ایک ہی لے جا سکتے ہیں۔ ثاقب، آپ شروع کرو۔ ثاقب صرف ایک کھلونے کو یہاں سے میز تک لے جا سکتا ہے۔ ماریہ میز کے پاس کھڑی ہوگی تاکہ ثاقب کھلونہ لے کر وہاں تک آئے تو اسے پکڑ سکے۔ پھر ماریہ میز سے کھلونہ لے کر دروازے تک جائے گی جہاں ارم ہوگی۔ ارم ہر کھلونے کو ریت کے گڑھے تک لے جائے گی۔''

☆ بچوں کے باہم مل کر کام کرنے کا مشاہدہ کریں اور اس پر تبصرے کریں: ثاقب تم نے بہت اچھا کیا جو ماریہ کا انتظار کیا کہ وہ واپس میز تک آجائے۔ پھر وہ آپ کے لائے ہوئے اگلے کھلونے کو لے جائے۔

☆ جب بچے ریت کے گڑھے میں کھیل رہے ہوں تو ان سے کھیل کے متعلق بات کریں۔ ہر بچے کا کردار یاد کروانے میں بچوں کی مدد کریں۔

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

پکنک کے وقت کھانا بانٹنے، کھلونے سمیٹنے یا سائیکلوں کو شیڈ تک پہنچانے کے لئے مل کر کھیلنے والے کھیل استعمال کریں۔

آؤ جشن منائیں

کسی تفریحی چھٹی یا تقریب کے لئے اپنے بچے کے ساتھ تیاری کے بارے میں بات کریں یا کتابوں سے معلومات حاصل کریں اور جب وہ موقع آ جائے تو اس خصوصی وقت کو بھرپور بنائیں۔

تفریحی چھٹی کے متعلق پہلے سے جاننے سے آپ کے بچے کا لطف بڑھ جائے گا اور اسے معلوم ہو گا کہ کتابیں بھی معلومات کا ایک اچھا ذریعہ ہیں۔

اس گھوڑے کو ہم اوپر لٹکا دیں گے

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کے بچے کو پتہ چلے گا کہ مفید معلومات مطالعے کے ذریعے بھی حاصل ہو سکتی ہیں۔ خاندان اور ثقافت کے متعلق اسے چھٹیوں اور خصوصی مواقع پر جشن منانے کے ذریعے آگاہی حاصل ہوگی۔ خاندان کی یہ خصوصی اور بار بار ہونے والی رسومات بچوں کو وقت گزارنے کا ایک موقع دیتی اور یہ یقین دہانی کرواتی ہیں کہ اس طرح کی تقریب پھر سے آئے گی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ آنے والی تفریحی چھٹی یا خصوصی تقریب کے متعلق بطور ایک خاندان کے بات کریں۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سوالات کر کے اور تیاری میں مدد دے کر اس میں شریک ہو۔ کھانا بنانے یا سجاوٹ میں وہ مدد فراہم کر سکتا ہے۔

☆ وضاحت کریں کہ ہر کوئی یہ تفریحی چھٹی نہیں مناتا یا تقریب میں شریک نہیں ہوتا مگر آپ کے خاندان کے لئے یہ اہم بات ہے۔

☆ تفریحی چھٹی کے متعلق تحقیق کے لئے بچے کے ساتھ مل کر کتابیں پڑھیں۔ یہ جانیں کہ دوسری ثقافتوں میں یہی تقریب کیسے منائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر آپ اور آپ کا بچہ سویڈن میں کرسمس یا بھارت میں دیوالی کے متعلق پڑھ سکتے ہیں۔

☆ بچے کو بتائیں کہ معلومات کے حصول کے لئے کتابیں کتنی مفید ہو سکتی ہیں۔ اپنی تلاش کے نتیجے کو آپ اپنے جشن منانے کی منصوبہ بندی کے لئے استعمال کریں۔

ایک اور تصور

آپ بچے کے ساتھ مل کر نئی تفریحی چھٹیاں بھی تلاش کر سکتی ہیں۔ چھٹی کے بارے میں جانتے ہوئے بچے کے سوالات کا جواب ایمانداری سے دیں: ''میں یقین سے نہیں کہہ سکتی کہ میکسیکو میں بھی کاغذ کے گھوڑے بناتے ہیں یا نہیں۔ لائبریری میں جا کر یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔'' یا ''آؤ انٹرنیٹ پر دیکھتے ہیں کہ کیا جاپانی ایسی پتنگیں بناتے ہیں جو مچھلیوں کی طرح لگتی ہیں۔''

قافیہ بندی

ہم قافیہ الفاظ کے ایک سلسلے کو ترنم سے پڑھیں اور اپنے بچے سے کہیں کہ جب وہ کوئی ایسے لفظ سنے جس کی آواز نہ ملتی ہو تو وہ کہے رک جائیں!

آپ کا بچہ الفاظ کے آخر میں پیدا ہونے والی آواز پر توجہ مرکوز کرنے کی مشق کرے گا۔

کھانا، گانا، جانا

گھوڑا۔۔۔۔توڑا۔۔۔۔موڑا۔۔۔۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ ہم قافیہ الفاظ سننے اور جو الفاظ ہم آواز نہ ہوں ان کو ملانے کی مشق کرے گا۔ قافیہ کی پہچان الفاظ کو باہم ملانے کے طریقوں کو سمجھنے کی طرف ایک اور قدم ہے۔ ایسے کھیل جو آپ کے بچے کو زبان کی انفرادی آوازوں پر توجہ دینے میں مدد دیتے ہیں وہ اسے ایسی مہارتوں کو بڑھانے میں بھی مدد دیتے ہیں جو پڑھنے اور حروف تہجی سیکھنے میں مفید ہوتی ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ اپنے بچے کو قافیہ بندی کے کھیل میں اپنے ساتھ شریک کریں۔ آغاز ان الفاظ سے کریں جو وہ نرسری کی نظموں میں یا کسی پسندیدہ کتاب سے سن چکا ہے۔ ''جیسے جنگل میں دنگل۔ جنگل، منگل، دنگل ہم قافیہ یا ہم آواز الفاظ ہیں۔ اب میں ایسے الفاظ بولنے جا رہا ہوں جو ایک کے علاوہ باقی تمام ہم قافیہ ہوں گے۔ جب آپ وہ لفظ سنیں تو مجھے رکنے کا کہہ دیں۔ کیا آپ تیار ہو؟ پلنا، چلنا، ٹلنا، ملنا، جلنا، گلنا، جادو۔''
- ☆ اگر جادو پر آ کر وہ آپ کو رکنے کو نہیں کہتا تو الفاظ پھر سے دہرائیں۔
- ☆ کھیل کو مزید دلچسپ بنانے کے لئے کہیں کہیں بے معنی الفاظ بھی استعمال کریں۔
- ☆ غیر قافیہ الفاظ کو جگہ جگہ اس طرح سے بولیں کہ بچہ ان کی توقع نہ کر رہا ہو۔

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

اپنے بچے سے کہیں کہ وہ لیڈر بنے اور ہم قافیہ الفاظ بولے اور وہ جو بے جوڑ ہوں۔

کھیل نمبر 195

گنتے جانا

جب آپ کا بچہ 10 یا اس سے زیادہ تک گنتی کرے تو اپنی انگلیوں، اشیاء یا حرکات کے ذریعے اس عمل میں دلچسپی بھر دیں۔

ہم اعشاری یعنی 10 کا نظام استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے ان اہم اعداد کو استعمال کرنے کی مشق بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

گنتی کے کھیل میں آپ کا بچہ 10 (اگر وہ تیار ہو تو اسے سے آگے) تک ایک ترتیب سے اعداد کے استعمال کی مشق ہوتی ہے۔ ہمارے ملک میں اعداد کا اعشاری نظام نافذ ہے۔ 10 تک عبور حاصل کر کے بچہ پورے نظام کو سمجھنے کے لئے ایک اچھا آغاز کرتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ گنتی میں بچے کی مشق کروانے کے لئے ہاتھوں کے اشاروں کو گانے کے ساتھ شامل کریں:

گانا	ہاتھوں کے اشارے
ایک دو تین چار پانچ	ہاتھوں کو بند کر کے گلاس کی شکل بنائیں
ٹوٹا گلاس تو بکھرا کانچ	ہاتھوں کو نیچے کی طرف جھٹک کر گلاس گرنے کا اشارہ دیں
چھ سات آٹھ نو دس	منہ سے سیٹی کی آواز نکالتے ہوئے
سیٹی بج گئی چل پڑی بس	ہاتھوں سے بس کی حرکت ظاہر کریں

☆ گنتی کی مشق کے لئے پنسلیں، ڈھکن وغیرہ بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔ آپ سیڑھیاں چڑھ کر، ایک پاؤں پر اچھلنے اور تالیاں بجانے کو بھی گنتی کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ عدد کو بیان کرتے ہوئے اسے واضح طور پر پکاریں بھی۔ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ ایکشن کے دوران وہ عدد کو پکارے۔

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

گنتی میں اپنے بچے کی ترقی کی رفتار پر توجہ دیں۔ جب آپ کے خیال میں وہ تیار ہو تو گنتی میں ہندسوں کی تعداد بڑھا دیں۔

تفصیل سے سوچو

جب کوئی مسئلہ پیدا ہو تو اپنے بچے کی مدد کریں کہ پہلے وہ مسئلے کی نشاندہی کرے اور پھر اس کے دو یا تین ممکنہ حل سوچے۔

آپ کی رہنمائی میں آپ کا بچہ مسئلہ حل کرنے کے بنیادی مراحل سیکھے گا۔

مسئلہ کیا ہے؟

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کے سوالات بچے کو مسئلے کی نشاندہی، دو ممکنہ حل کی تلاش اور عمل سے پہلے متبادل راستوں کا جائزہ لینے کے قابل بنائیں گے۔ مسئلہ حل کرنے کے لئے سادہ مگر منظم طریقہ بچپن اور بالغ زندگی میں پیچیدہ مسائل حل کرنے کی بنیاد بن جائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ مسئلہ حل کرنے میں اپنے بچے کی مدد کے لئے یہ تین مراحل استعمال کریں۔

1- مسئلہ ہے کیا۔

2- ممکنہ حل سوچیں۔

3- بہترین حل چن کر اسے آزمائیں۔

☆ روزمرہ کی صورتحال پر غور کریں اور بچے کی رہنمائی کے لئے ایسے سوالات کریں جو اسے مسئلے کی نشاندہی اور اسے بیان کرنے میں مدد دیں۔ مثلاً فرض کریں کہ بچے کے ٹرک نے ایمن کے ریت کے قلعے کو تباہ کر دیا ہے۔ اب: ''ایمن خفا لگتی ہے۔ میں سوچ رہی ہوں کہ مسئلہ کیا ہے۔''

☆ بچہ اپنا مسئلہ بتائے تو توجہ سے سنیں پھر کہیں ''لگتا ہے کہ ریت کا گڑھا بھرا ہوا ہے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں؟''

☆ بچے کو اتنا وقت دیں کہ وہ حل سوچ سکے۔ اگر ضرورت ہو تو سوالات کے ذریعے اس کی مدد کریں۔ ''کیا یہ ساری سرگرمیاں ریت کے گڑھے میں ہونی چاہئیں؟''

☆ اپنے بچے کی طرف سے چند ممکنہ حل تجویز کئے جانے کا انتظار کریں پھر کہیں۔ ''ان میں سے سب سے اچھا آئیڈیا کونسا ہے؟''

☆ مسئلہ حل کرنے میں بچے کی حوصلہ افزائی کریں اور مشاہدہ کریں کہ کیا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ اگر مسئلہ دوبارہ پیدا ہو تو تجویز دیں کہ وہ کوئی پرانا حل استعمال کر کے دیکھے۔

آگے بڑھنے کو تیار ہو؟

بچے سے کسی سابق مسئلے کے متعلق بات کریں جسے ایک سے زیادہ طریقوں سے حل کیا جا سکتا تھا۔ ان متبادل راستوں اور آپ کے بچے کے اختیار کردہ حل پر بات کریں۔ اس سے مستقبل میں ایسا ہی مسئلہ حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

کھیل نمبر 197

نادان سلیمان

''لیڈر کے پیچھے چلو'' کا کھیل کھیلیں جس میں یہ اصول ہو کہ ''ہمیشہ وہ کرو جو تم سنتے ہو نہ کہ وہ جو دیکھتے ہو۔''
اس سے آپ کا بچہ یہ مشق کرے گا کہ دوسری معلومات سے گمراہ ہوئے بغیر زبانی ہدایات پر توجہ دی جائے۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

باہم متضاد سمعی وبصری پیغامات دے کر آپ کے بچے کو یہ مشق کروائی جائے گی کہ وہ درست سمت پر توجہ دے۔ ہم جو پیغامات وصول کرتے ہیں وہ کم ہی مکمل واضح ہوتے ہیں۔ ادھر ادھر کی آوازیں اور اقدامات اکثر سب سے اہم حصے سے توجہ ہٹا دیتے ہیں۔ سکول میں بچوں کو ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اس وقت بھی استاد کے پیغامات پر توجہ دے سکیں جبکہ دوسرے بچے باتیں کر رہے ہوں یا ان کے گرد دوسری دلچسپ سرگرمیاں جاری ہوں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ کھیل "سلیمان کہتا ہے" میں آپ کے ساتھ شامل ہو۔

☆ نئے اصول کی وضاحت کریں: ہمیشہ وہ کرو جو کہ سنتے ہو نہ کہ وہ جو دیکھتے ہو۔ اسے بتائیں کہ بعض اوقات آپ ایک ہی بات کہہ اور کر رہی ہوں گی مگر دوسرے وقت میں آپ کہیں گی کچھ اور کریں گی کچھ اور۔ آغاز آہستہ سے ہو مگر کھیل کے ساتھ رفتار بھی بڑھا دیں۔

☆ تیسری یا چوتھی ہدایت تک آپ کے قول و فعل میں تضاد نہ ہو۔ مگر جب آپ کہیں "سلیمان کہتا ہے کہ پنجوں کے بل کھڑے ہو جاؤ" تو آپ گھٹنے دہرے کر کے بیٹھ جائیں۔

☆ کھیل جاری رکھیں، ہدایات میں تمام ایسے ایکشن اور الفاظ شامل ہوں جو آپ کا بچہ جانتا ہو: ناک کو پکڑو، اوپر اُچھلو، نیچے بیٹھو، گھوم جاؤ وغیرہ وغیرہ۔

☆ جب وہ آپ کو غلط حرکت کرتا پکڑے تو اس کی سننے کی اچھی قوت کی تعریف کریں۔

ایک اور تصور

اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ لیڈر بن کر اپنے دوستوں کے ساتھ یہ کھیل کھیلے۔

پُر پیچ ہدایات

اپنے بچے اور کچھ دوستوں کو ہدایات دیں کہ ایسے کاغذ پر جسے چار حصوں میں بانٹ دیا گیا ہو نشان لگائیں یا رنگین کارڈز رکھ دیں۔
مستقبل میں آپ کا بچہ سکول میں جو سامان مثلاً کاغذ، کارڈز اور موی رنگ استعمال کرتے ہوئے کام کرے گا تو اسے ہدایات کی پیروی کرنے کا تجربہ حاصل ہوگا۔

درکار سامان:

☆ رنگین اور ہندسی کارڈز

☆ سادہ کاغذ

یہ کیوں اہم ہے؟

اس کھیل میں وہ ایسی ہدایات کو سننے کی مشق کرے گا جن کو کاغذات پر کیا جاسکتا ہے۔ وہ بچہ جو لفظ سرخ کو جانتا ہے وہ عارضی طور پر ایسے پیچیدہ سوال پر چکرا سکتا ہے جس کا سادہ جواب سرخ ہو۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ گزشتہ سرگرمی ''رنگین اور ہندسی کارڈز'' (188#) سے رنگین چوکور خانے استعمال کریں۔ چار حصوں میں تہہ کردہ ایک کاغذ کا اضافہ کرلیں۔

☆ تہہ کئے ہوئے کاغذ پر چاروں خانوں کو ایک تا چار نمبر دے دیں۔

☆ اپنے بچے کو ایک کاغذ اور رنگین کارڈز کا ایک سیٹ دے دیں۔

☆ ایسی ہدایات دیں جن میں کچھ کرنے کا کہا گیا ہو۔ مثال کے طور پر:

- ہر خانے میں ایک رنگ رکھ دو۔
- صرف نیچے والے خانوں میں رنگ رکھ دو۔
- خانہ نمبر 3 میں کونسا رنگ ہے؟
- مالٹا رنگ کہاں ہے؟

☆ جب بچہ درست جواب دے تو حوصلہ افزائی کریں: میں نے دیکھا آپ نے سرخ کارڈ چنا تھا۔

ایک جیسی آوازیں

الفاظ کے کچھ جوڑے بولیں اور اپنے بچے سے کہیں کہ وہ بتائے۔ اگر ان کے آغاز کی آوازیں ایک جیسی ہیں (جیسے چوہا اور چورن) یا مختلف (جیسے لمبا اور برتن)۔

بار بار کھیلنے سے آپ کا بچہ ان اہم آوازوں پر زیادہ توجہ دینا شروع کردے گا جو الفاظ کے آغاز پر پیدا ہوتی ہیں۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

یہ کھیل کھیلنے سے آپ کا بچہ الفاظ کے شروع کی آوازوں پر توجہ دینے کی مشق کرے گا اور آوازوں اور الفاظ کو بیان کرنے کے لئے ایک جیسے اور مختلف الفاظ استعمال کرنا شروع کرے گا۔ الفاظ کی ابتدائی آوازوں کو سننا یہ سمجھنے میں اہم مرحلہ ہے کہ ایک لفظ آوازوں کے ایک سلسلے سے مل کر بنتا ہے۔ الفاظ میں انفرادی آوازوں کو سننے کی مہارت کو بعد میں آپ کا بچہ حروف تہجی بنانے اور پڑھنے میں استعمال کرے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ الفاظ کے کھیل میں شامل ہو۔ کہیں، ''یہ الفاظ سنو۔ کیا ان کا آغاز ایک جیسی آوازوں سے ہوتا ہے؟ یا ان کی آوازیں مختلف ہیں؟ چوہا، چورن۔

☆ اگر بچہ بے یقینی کا شکار ہے تو الفاظ دہرائیں۔ ابتدائی آواز پر زور دیں: دوبارہ سنو۔ چووہا۔ چوورن۔

☆ بچے کے کامیاب جواب پر مثبت تبصرہ کریں۔ ''ہاں ان کی ابتدائی آوازیں ایک جیسی ہیں!''

☆ ایک ہی آواز کے ساتھ (مثلاً چ) مشق کریں یہاں تک کہ بچہ کھیل کو مکمل طور پر سمجھ جائے۔

☆ آہستہ آہستہ لفظوں کی تعداد بڑھاتے جائیں۔

ایک اور تصور

یہ کھیل دن بھر کھیلیں جیسے کار میں سفر کے دوران، محلے میں چہل قدمی کرتے ہوئے یا سٹور پر اپنی باری کے انتظار میں کھڑے ہوئے۔

لفظوں پر دھیان دینا

ان الفاظ پر زور دیں اور اشارہ کریں جو کتابوں میں بار بار آتے ہیں اور پھر بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ انہیں بولے اور ان کی طرف اشارہ کرے۔

پڑھائی کے دوران متحرک کردار ادا کرتے ہوئے آپ کا بچہ یہ نوٹس کرنے لگے گا کہ دہرائے گئے لفظوں کی آواز اور شکل کیسی ہے۔

آپ اپنی انگلی ٹھیک لفظ ""ٹوپی"" پر رکھ رہے ہو

درکار سامان:

☆ تصویری کہانیاں یا میگزین

یہ کیوں اہم ہے؟

چار سال کی عمر کے بچے عموماً کتابوں میں لفظوں اور تصویروں میں دلچسپی ظاہر کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ آپ کا بچہ ہو سکتا ہے کہ چند لفظوں کو ان کی شکل اور جہاں انہیں لکھا گیا ہے کی مناسبت سے پہچاننا شروع کر رہا ہو۔ ایسے گھروں میں رہنے والے بچے جہاں پڑھنا لکھنا اہم سرگرمیاں ہوں عموماً سکول میں پڑھائی کا آغاز گہری دلچسپی سے کرتے ہیں۔ سکول اور زندگی میں کامیابی کے لئے ماہر پڑھنے والا ہونا ضروری ہے۔ پڑھنے کی مہارت سے بچے کو زندگی بھر کتابوں سے لطف اٹھانے، معلومات حاصل کرنے، عقل سیکھنے، حس مزاح اور آسودگی حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ پڑھائی کے وقت ایسی کتاب چنیں جس کی کہانی سادہ ہو اور اکثر الفاظ دہرائے گئے ہوں۔ بچے کے ساتھ مل کر کتاب پڑھیں۔
- ☆ کہانی کے متعلق سوالات کریں۔ رک کر انتظار کریں تاکہ بچے کو جواب دینے کے لئے وقت مل سکے: اس صفحے پر بلی کہاں ہے؟ اس نے کیا پکڑا ہوا ہے؟
- ☆ کوئی ایسا مانوس لفظ تلاش کریں جو بار بار دہرایا گیا ہو جیسے بلی، لڑکا، مچھلی، پاؤں وغیرہ وغیرہ۔
- ☆ جب بھی یہ لفظ آئے تو بچے کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں اور اپنی آواز کے ذریعے لفظ پر زور دیں۔ بولنے کے ساتھ لفظ کی طرف اشارہ بھی کریں
- ☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہی لفظ دوسرے صفحے پر نظر آئے تو اس کی طرف اشارہ کرے۔
- ☆ کھیل میں تبدیلی کے لئے لفظ غلط پڑھ دیں جیسے بلی کو دلی۔ وہ آپ کی غلطی درست کروائے تو اسے شاباش دیں۔

ایک اور تصور

اپنے بچے کی توجہ سڑک کے کنارے لگے ایک خاص اشارے کی طرف کروائیں۔ وہ لفظ بولیں اور اسے بھی بولنے کے لئے کہیں۔ جب آپ دوبارہ اسے دیکھیں تو بولیں: "یہاں سرخ اشارہ ہے میرا خیال ہے ہم پہلے بھی اسے دیکھ چکے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں اس کا مطلب کیا ہے؟ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں؟ دوسرے ایسے الفاظ کے بارے میں سوچیں جو اسے دن بھر نظر آتے ہوں اور انہیں اس کھیل میں شامل کریں۔

Urdu Translated Version of **Creative Curriculum** by Teaching Strategies Inc.

Teaching Strategies

Teaching Strategies is a dynamic early childhood education company that provides the most innovative and effective curriculum, assessment, professional development, and family connection resources to programs serving children from birth through kindergarten. With ground-breaking solutions and a strong belief that the most powerful way to impact child outcomes is to improve teacher effectiveness, Teaching Strategies has been supporting the critical work of early childhood educators for over 25 years. Teaching Strategies consistently expands their product offerings to include award-winning products like *The Creative Curriculum® for Preschool* and widely-adopted assessment solutions like *Teaching Strategies GOLD®*. To learn why thousands of early childhood programs and many states choose to partner with Teaching Strategies to build a strong foundation that helps ensure children's success in school and in life, take a look around our website.

www.teachingstrategies.com

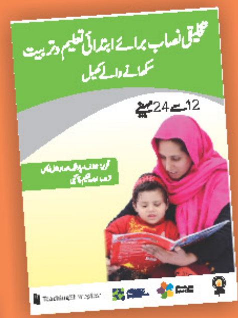

ARNEC - Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood

The Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood (ARNEC) is a professional network established in 2008 *to build strong partnerships* across sectors and different disciplines, organisations, agencies and institutions in the Asia-Pacific region *to advance the agenda on and investment in early childhood.*

It is one of the most extensive and fast growing networks for early childhood development in the Asia-Pacific region, covering 47 countries and includes East Asia, Southeast Asia, South Asia and the Pacific sub-regions, as well as Central Asia to a small extent.

We are making efforts to create a stronger and more dynamic ECD community in the Asia-Pacific, by equipping ARNEC members with updated knowledge to help them become effective advocates for holistic and inclusive ECD, by creating environment where members feel motivated and connected to participate and contribute in our activities, while making sure that ARNEC membership represents diverse communities and interests that make up the field of early childhood.

www.arnec.net

Idara-e-Taleem-o-Aagahi (ITA)

Idara-e-Taleem-o-Aagahi (ITA) - the centre for education and consciousness, is a national level registered (2000) and tax exempt NGO certified by Pakistan Centre of Philanthropy (PCP). ITA's primary focus is comprehensive education reform anchored primarily in public sector schools which continue to underperform their private sector counterparts. ITA also works with other sectors of basic education from ECE to Secondary as well as non-formal, literacy and TVET programs for the disadvantaged groups such as the poor, child labor, girls, women and youth.

www.itacec.org

ادارہ تعلیم و آگہی

70/B1 گلبرگ III لاہور

رابطہ نمبر: +92-42-35711107

فیکس: +92-42-35711109

www.itacec.org